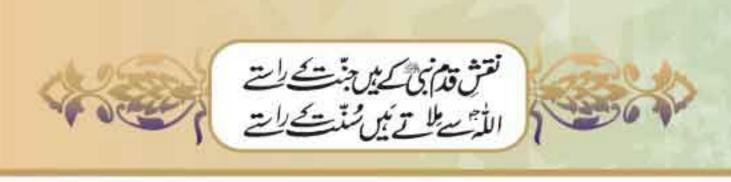
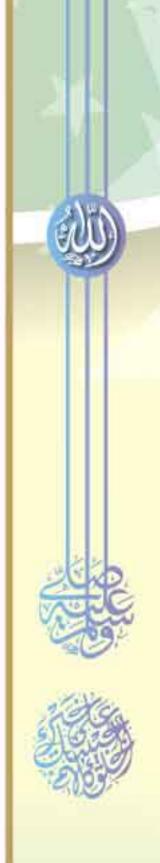


		نقش قد أي كيار جنت كياست
		الله الله الله الما الله الله الله الله
		فهرست
	صفحه	عنوان
	6	سوكرا تصنے كى سنتيں
	7	بیت الخلاآ نے جانے کی دُعا
	11	گھرے نکلنےاور داخل ہونے کی سنتیں
	12	مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں
	13	مسجد سے باہرآنے کی سنتیں
	14	مسواك ووضوكي تنتيل
	18	فرائض ووضوا ورغسل كرنے كامسنون طريقه
	20	اذان دا قامت کی سنتیں
	22	نماز کی اکیاون منتیں
	24	قرآت کی سات سنتیں
	25	رکوع کی آٹھ سنتیں ہیجدہ کی بارہ نتیں
	27	قعده کی تیره تنین
Si Alica	28	فرائض نماز
	29	عورتوں کی نماز میں خاص فرق
	30	نماز کے وہ آ داب جوسب کیلئے کیساں ہیں
	31	جمعه کی سنتیں
	* * *	پیارےنبی کی پیاری سُنتیں کے اسلام

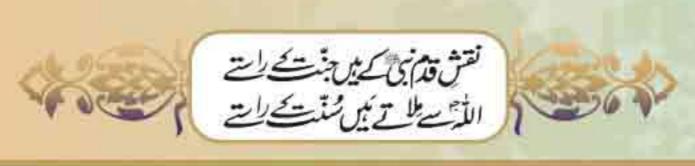


-	<i>y</i> 9
-	- A
	/ V

	16
صفحه	معنوان معنوان
33	کھانے کی چند سنتیں
37	پانی پینے کی سنتیں
39	لباس کی سنتیں
41	بالوں کی سنتیں
43	بیاری علاج اور عیادت کی سنتیں
45	سفر کی سنتیں
49	نکاح کی منتیں
51	ولیمہ، بچہ پیدا ہونے کے وقت کی سنتیں
53	موت اوراس کے بعد کی سنتیں
56	سونے کی سنتیں
59	معاشرت کی چندسنیں
61	وساوس کے وقت کی سنت ،سنت تفکر
62	چندا ہم تعلیمات دینی
63	صلوة استخاره
64	دعائے استخارہ
66	سلوةٍ حاجات
68	بعض عاً دا ت و خصائل نبوى اليسية.



پیارےنبی کی پیاری سُنتیں



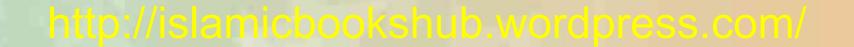
عضمة

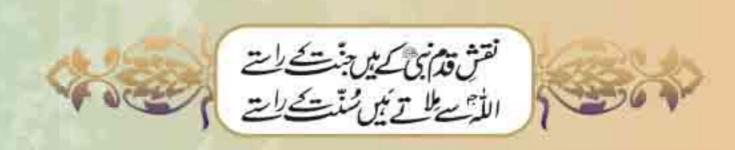
مۇن جوفدانقش كىن بائى بى جوزىر قدم آج بھى علم كاخرىينر كۇستىن بىي كى كىرنى بىرى ئىت شەن كىلى جائے گا بھار كاسفىند

اوراتباع سُنّت کی عظمت پرایک شعر توحق تعالی نے احقر سے ایسا کہلوا دیا جو بین الاقوامی شہرت یا فتۃ اور اکا برغلما کا پسندید ہے بعض احبا نے کہا کہ اتباع سُنّت پراس سے زیادہ اچھا اور الزانگیز شِعر نظر سے بہا گذرا اور مارشیس کے سفر کے دوران احقر نے دیکھا کہ وہاں کی جامعے مسجد بیں بھی بھی اجوا تھا بمیرا وہ شعر بیہ ہے۔

نفشِ فَدُمْ مِنْ كَا يَكِينَ مِنْ كَا يَكُولُ مِنْ اللَّهُ ال

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں





بٹھایا ہُوا ہے اورارشاد فرمایا کے کھیم ہے آپ کا پیشیعر بہت عمُدہے اور ہمیں بہت زیادہ پسند ہے۔ بھرآب نے پیشعر ٹرچھا۔ ایک دوست نے کہا کہ اس شیعر سے پہلے صرع میں ایک حدیث شریب کا اور دوسرے صرع میں ایک آئیت مُبارکہ کامفہوم ہے۔ گویا قرآن حدیث محیفہوم کا پیشیعر ترجمان ہے۔ وہ حدیث شریب بیہے

مَنُ اَحْيَا السُنَّتِي فَقَدُ اَحَبَّنِي وَمَنَ اَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجُنَّةِ ورَهِ اِن مَنَ اَحْبَ فِي الْجُنَّةِ ورَهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ ا

مَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدَ اَطَاعَ اللهَ ـ

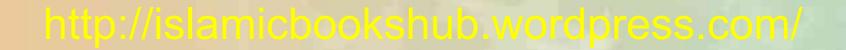
"جِس فےرسُول کی اطاعت کی تحقیق اسس نے امتدی اطاعت کی "

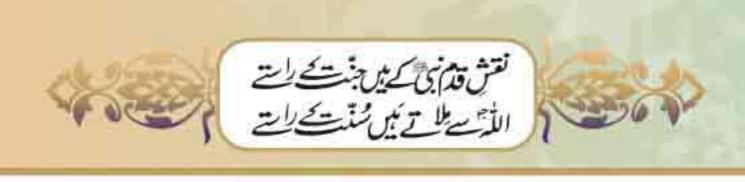
پیشِ نظررسالہ پایسے نبگی کی پیادی سنتیں تقریبًا بیس سال پہلے حقر نے تحریر کیا تھا ہوالحج دیئیہ تعالیٰ خانفاہ سے ہزاروں کی تعداد میں مُفت تقییم ہوچکا ہے اور کئی زبانوں ہیں اس کا ترجہ ہوچکا ہے جن ہیں فارسی، انگریزی، بنگلہ، بری، گجراتی، پشتو، سندھی وغیرہ شامل ہیں یا ور عربی زبان میں ترجہ ہورہ ہے۔ رسالہ ہیں ہرسُنت برصحاح سقہ اور کُتب فِقہ سے حوالے اگرچہ درج تھ میں بعض احباب اہلِ علم نے فرائش کی کہ کچھ مزید حوالے مع باب اور صفحات کی تفصیل سے اگر درج کے تعباییں تورسالہ کی افا دیت بڑھ جائے گی جنانچہ الحمد ولئد موجودہ اشاعت میں ایک ایک سندت برکئ کئی کُتب احادیث فی فقہ سے والے مذکور تفصیل سے کساتھ درج ہیں اور احقر سے علم میں نہیں ہے کہ سنن عادید براتنا مدال رسالہ کہیں موجود موجودہ النہ اس کی تعربی خورت کو لانا عبیل میں جامع ارشرون المدارس کے شیخ الحد رہ تعالیٰ اس رسالہ کو عبد الرشید ما حسلم نے بڑی خورمت انجام وی ہے لہذا دُعا یکھنے کہ اور شری خورمی العادی ور دوریعہ احتراب نائیں۔ آمین یا دب العالمین ہدرہ سے سیت المکرسلین علیہ المسلوم و النہ سالہ و المسلین علیہ المسلوم و النہ سالہ و المسلین علیہ المسلوم و النہ سالہ و النہ سالہ و المسلوم و النہ سالہ و المسلین علیہ المسلوم و النہ سالہ و النہ سالہ و المسلوم و النہ سالہ و المسلوم و النہ سالہ و المسلوم و النہ سالہ و النہ سالہ و المسلوم و النہ سالہ و النہ سالہ و المسلوم و النہ سالہ و المسلوم و المسلوم و المسلوم و المان سالہ و المسلوم و و المسلوم و المسلوم

مُحَمِّدُ أُستِ رعفا الله تعالى عنه ۱۹ جمادی الاخری مستلامه مطابق ۵ جولاتی عنظیروز مبرات

پیارےنگ کی پیاری سنتیں







سوكرا تصنيكي تنين

ا نیندسے اُسٹے ہی دونوں ہاتھوں سے چیرہ اور آنکھوں کوملنا ماکہ نبیبند کاخگاردُور ہوجائے۔

ا صُبِح جَبُ اَنْ كُوكُ كُفِلَةِ تَويه وُعَايِّرْضِين : اَلْحَنْ مُنْ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

ترجمہ: سب تعرفین اللہ تعالیٰ کے لیتے ہیں جس نے بہیں مارنے کے بعد زندہ کیاا دراُسی کی طرف اُٹھے کرجانا ہے۔

جب سوگراهیں تومسواک کرلیں۔ (منداحمد ابوداؤد صفحہ ۸) وضومیں دوبارہ مسواک کی جاتے ۔سوکراُ شصنے ہی مسواک کرلینا علیحہ وسنت ہے۔ (بلل المجہود شرح ابوداؤد جلدا صفحہ ۳۵)

له مشمائل ص ١٨ باب ماجاء في عبادة رسول الله صلى الله عليه وسلم

له بخاری ص ۹۳۹ باب مایقول اذا اصبح -

مُسلم ج ٢ ص ٣٣٨ باب الدعاء عند النوم-

ابوداؤد ص ٣٣٥، ج ٢، باب مايقول اذا اصبح عمل اليوم والليلة للنائي ص ٢٥٣ رقم (٨٩٢)

ترمذى ص١٤١ج ٢ باب ماجاء في الدعاء اذا اصبح و اذا أمسى ـ

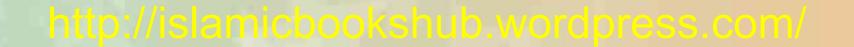
ابن ماجه ص ٢٧٩ بأب ما يدعواذا انتبه من الليل

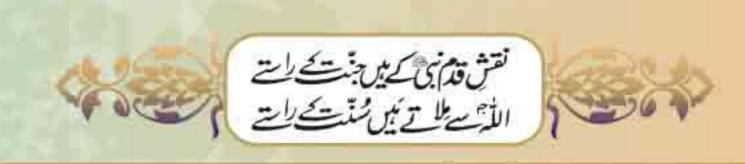
مشكوة ج اص ٢٠٨ باب ما يقول عند الصباح والمساء والمنام

ے مسنداحمد ص ۵،۳۵۵ رقع ۲۳۵۲۰ ابوداؤد ص ۸ ج اباب السواک لمن قام بالليل-

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں







مرتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے مین مترب ہاتھ ول کو اچھی مطرح دھولیں۔

بيث الخلار آنے عَانے کی دُعانیں اُور سُنتیں

استنجے کے لئے پانی اور ڈھیلے دونوں نے جائیں تین ڈھیلے یا سچر ہوں تو کافی ہوں تو متحب ہے۔ اگر پہلے سے بیٹ الخلامی اِسطام کیا ہوا ہوتو کافی ہے فلش پاخانوں ہیں ڈھیلوں کی وجہ سے دِقّت ہورہی ہے۔ الہذا بعض علما کرام نے ٹوانلٹ بیبراستعال کرنے کامشورہ دیا ہے تا کہ فلش خراب ہو۔ علما کرام نے ٹوانلٹ بیبراستعال کرنے کامشورہ دیا ہے تا کہ فلش خراب ہو۔ اس حضور صلی اللہ تعالی علیہ وہم سرڈھا تک کرا ورجوتا یہن کربیٹ الخلات الشافیا

بے جاتے تھے۔

ی بذل المجهود ج ۱۱ ص ۱۳۳۰ ۱۳۳۰ بُخاری ص ۸۷۰ ج باب بیداً بانتعال الیمنی -ترمذی ص ۲۳ ج ۱ باب ماجاء بای رجل بیداً اِذا انتعل -

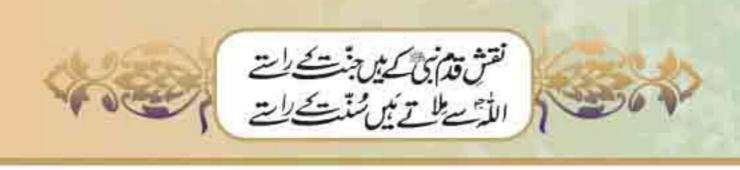
ه ترمذى ج ا ص ١٦ باب ما جاء اذا استيقظ احد كرمن منامه فلا يغمسن يده في الاناء حتى يغسلها -

اء مسلم ص ١٩٣٦ باب ما يقول عند الخلاء ترمذى ص ، ج ا باب ما يقول اذا دخل الخلاء ابن ماجة ص ٢٦ باب ما يقول اذا دخل الخلاء

اله عليكوبسنتى ص ١١ ابن سعد ٢٩ ج ١ كنز العمال ص ٢٠ ج ، رقم (١٧٨٧)

پیارےنبی کی پیاری سنتیں





النخبيث والخبائيث و (بخاري مسلم ترمني ابناج)

ترجمہ: اے اللہ ابن تیری نیاہ چاہتا ہوں خبیث جبّول سے مرد ہوں یاعورت درف اسٹ کر اللہ ابن تیری نیاہ چاہتا ہوں خبیث جبّول سے کہ احادیث بی الحق قاری رحمنُ اللہ تعالیٰ علیہ نے مرقاۃ بیں کھا ہے کہ احادیث بی ہے کہ اس دُعاکی برکت سے بیتُ الخلار کے خبیث شیاطین اور بندہ ہے درمیان پر دہ ہوجا تا ہے جیس سے وہ شرمگاہ نہیں دکھے بیاتے ۔ نیز پیجی کھا جم کہ خبث کے ب پر بیش اور جرم دونوں جائز ہیں ۔

🕜 بیٹ الخلامیں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں قدم رکھے۔ رعلیکم

بسنتي بحوالة ابن ماحبر) عه عليكم بسنتي س

جب بدن نگاری توآسانی کے ساتھ جتنا نیچا ہو کو کھول سکیں آتناہی
 ہے۔ (ترمذی ' الو داقد)

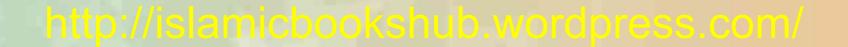
ا بیتُ الخلاسے تکلتے وقت داہنا ہیر باہز کالیل رہا ہراکریہ وعا پڑھیں۔ غُفُرانگ الْحَدُّلُ لِلْهِ النَّنِ مِی اَ ذُهَبَ عَنِی اللّٰہِ النَّنِ مِی اَ ذُهبَ عَنِی اللّٰہِ النّٰ اِللّٰہِ النّٰ اللّٰہِ النّٰ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰلِمَالِمِلْمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِلْمِ اللّٰمِ اللّٰمِلْمِ

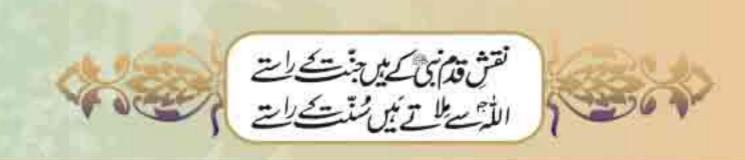
ترجمه: ليالله! مِن مُجُهُ سي مُغفرت كاسوال رّما بهون سب تعرفين الله

ع بنخارى ص ٢٦ج ا باب ما يقول عند الخالاء

عد ترمذى ص ١٠ ج ١ باب في الاستتارعند الحاجة ابوداؤد ص ٢ ج ١ باب الاستتارفي الخلاء مشكوة ص ٢٣ ج ١ باب آداب الخلاء مشكوة ص ٢٣ ج ١ باب آداب الخلاء والدارم ص ١٤٨ ج ١ رقدم (٢٦٧)

پیارےنئ کی پیاری سُنتیں





ہی کے لتے ہیں بیس نے مجھے سے ایزائیے خوالی چیز دور کی اور مجھے فیت ۔

عطافراتی ۔ که ابن ماجة ص ٢٩ باب ما يقول اذا خرج من الخالاء

بیت الخلام الله تعالی علیه و آنگوشی یا کسی چیز رقرآن شراهیت کی آتیت یا حضور ستی الله تعالی علیه و آم کام بارک نم کلها مواور وه دکھائی دیتا ہو تو اسس کو آنار کر باہم ہی جھوڑ دیں (نسائی) فراغت کے بعد باہر آکر کھر مہن لیس تعویذ جس کوموم جامہ کرلیا گیا ہو یا کیٹر سے میں سی لیا گیا ہواسس کو بہن کر حانا ہوا تہ ۔ سکر

 رفیع حاجت کے وقت قبلہ کی طرف نہ چیرہ کریں اور نہ اُسس طرف بیٹھے کریں۔ (مشکلوۃ ' ترمذی' ابن ماجہ)

وفع حاجبت كرتے وقت بلاضرورت شديده كلام نه كري اس طرح الله تعالى كا ذكر ي اس طرح الله تعالى كا ذكر ي من كون الودا قد صفح ")
 الله تعالى كا ذكر ي من كري م در مشكوة الودا قد صفح ")

ا بیناب بیان نے کی جینیٹوں سے بہت بھیں کیؤیکہ اکثر عذا ہے۔ بیناب کی جینیٹوں سے نہ بھینے سے ہوئلے۔ (بُخاری ابن ماجہ)

عد نسائى ص ٢٨٩ ج ١ الخاتم عند دخول الخالاء ابوداؤدص مجاباب الخلاء يكون الخاتم فيه ذكرالله يدخل به الخلا ابن ماجة من ٢٦ باب ذكر الله عزوج ل على الخلاء والخاتم في الخلاء مشكؤة ص ٣٢ ج ا باب آداب الخلاء

> عه مشكوة ص٢٣ ج اباب آداب الخلاء ترمذى ص٨ ج ١ باب فى النهى عن استقبال القبلة بغائط اوبول ابن ماجه ص ٢٤ باب النهى عن استقبال القبلة بالغائط والبول بخارى ص ٢٦ ج ١ باب لا تستقبل القبلة بغائط اوبول

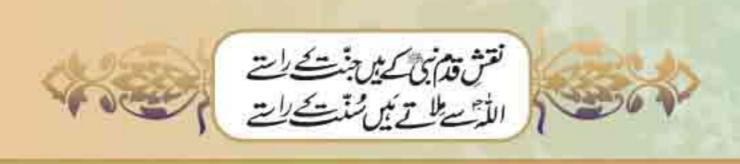
> > ا بوداؤد ص ٣٣ ج ا باب كراهية الكلام عند الخلاء مشكوة ص ٣٣ ج ا باب آداب الخلاء الد ابن ماجة باب التشديد في البول ص ٢٩

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں









ال پیشاب کرتے وقت یا استنجا کرتے وقت عضو خاص کو دایاں ہاتھ نہ نہاکتا ہوں استنجا کرتے وقت عضو خاص کو دایاں ہاتھ نہ نہا گئا تیں بلکہ بایاں ہاتھ لگا تیں ۔ استنجا ہائیں ہاتھ سے کریں ۔

- العض مجر بیت الخلانہیں ہوتا اس وقت ایسی آڑئی مجر فع عاجت کرنا میا ہے 'جہاں کسی دوسرے آدمی کی نگاہ نہ پڑے۔ جاہیتے'جہاں کسی دوسرے آدمی کی نگاہ نہ پڑے۔
- ا بیثیاب کرنے کے لیے زم مگر تلاش کریں کا کہ چھینٹے نڈاڑی اور زمین جذب کرتی جائے ہوئے ہوئے کا میں اور زمین جذب کرتی جائے
 - الله بیطه کریشیاب کریں کھڑے ہوکر بیٹیاب نہ کریں۔
- ه پیشاب کرنے کے بعداستنجائیکھانا ہوتو دیوار وغیرہ کی آرمیں سکھانا

چاہیے۔ اله حواله سُنّت نمبر ١٥ شامی ص ٢٣٠ تا

- 😗 وضُوسُنّت کے موافق گھر ریکرنا چاہیے۔
- المنتين گھررپر پرھ کرجانا۔ موقع نہ ہو تومسجد میں پڑھنا۔

ف : آج كل جبكه سنتول كوترك كياجا را بيت يسنن كالمسجد من برطصنا الفضل بيئ يستن كالمسجد من برطصنا الفضل بيئ يدهد المستحد المستحد

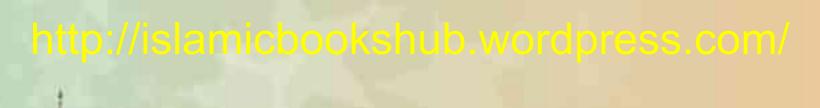
- اله بخارى باب لايمك ذكره بيمينه اذا بال ص ٢٠ ج ١ ابوداؤد باب كراهية مس الذكر باليمين في الاستبراء ج ١ ص٥٠
 - له ابن ماجه باب التباعد للبراز في القضاء ص٢٨ ابوداؤد باب الاستتام في الخلاء ص٢٦ ا
- اله ترمذي باب ماجاء ان النبي مَسلّى الله عليه وسلّم كان اذا الدالحاجة ابعد في المدهب ص ١٢ ج ١

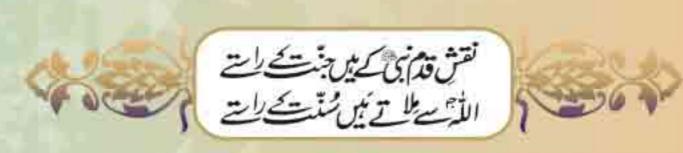
ابوداؤد باب الرجل يتبواء لبوله ج ا ص ٢

- اله ترمذي باب النهي عن البول قائمًا ج ١ ص ٩
- لا حواله سنت نمير ١٩ مرقات ص ٨٠٨ ج٢
- اله حواله سنت نمير ١٠ مرقات ص ٣٩٠ ج ٢

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں







كھرسے نكلنے كى دُعا



كه مين داخل بمونے كى دُعا

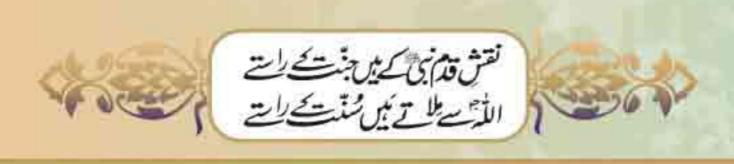
ا درمجدسے یاجہاں کہیں سے جی گھری داخل ہوکریہ وُعا پڑھنا اور پھر گھروا ہوں کوسلام کرنا۔ پھر گھروا ہوں کوسلام کرنا۔ اکٹھ ٹھر اِنْ آسٹنگ کے نیکر الْمَوْلَج وَ حَسَیْرُ الْمَحْدُرج بِسُحِ اللهِ وَلَجْنَا وَبِسُحِ اللهِ الْمَحْدُجُنَا وَ عَلَى اللهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا وَ اِبِدواوَد) حَدَجُنَا وَ عَلَى اللهِ رَبِّنَا تَوَكِّلْنَا وَ (ابوداوَد)

> له ابوداؤد باب ما يقول اذا خرج من بيته ص ٢٣٦٦ ٢ ابن ماجه باب ما يدعوبه الرجل اذا خرج من بيتم ص ٢٠٠٠ ترمذي باب ما يقول الرجل اذا خرج من بيته ص ٢٠٠٢

ابن ماجه باب المشى الى الصلوة ص ٥٦ ترمذى ص ٥٦ باب ماجاء في المشى الى المساجد

پیارےنبی کی پیاری سنتیں





ترجمہ: لے اللہ! بیں آپ سے اچھا داخِل ہونا اور اچھا نیکانا ماگا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخِل ہُوئے اور اللہ سے نام سے ہم نیکے اور ہم نے لینے اللہ بربھروسہ کیا۔

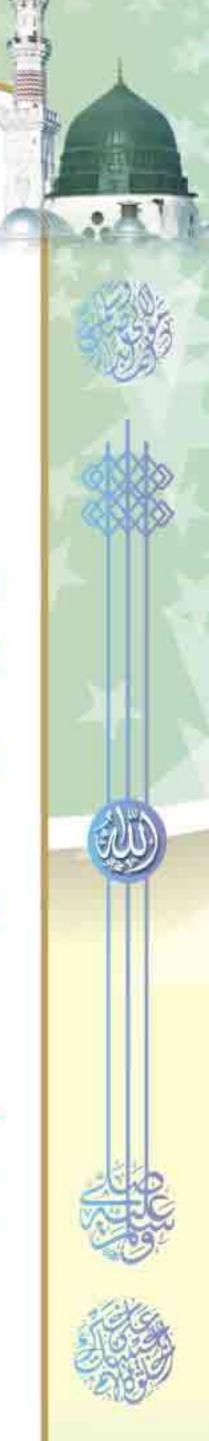
مسجدين داخل ہونے کی سنتیں

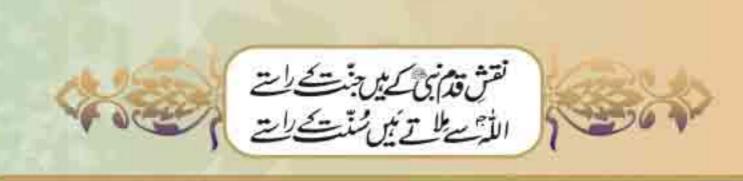
- ا داہنا بیر سجد میں داخل کرنا۔
- ٣ يېشىماللىرېپىصنا د (ابن ماجەصفحە ٥٩)
- وروو شرب برصنا مثلاً الصّلولة والسّالا مُرعلى وروو شربيب برصنا مثلاً الصّلولة والسّالا مُرعلى من وروو شربيب برصنا مثلاً الصّب فيض القدير مبدا الله و (ابن ماجه الميض القدير مبددا الله و المين المين الله و الله و المين الله و المين الله و المين الله و الله و الله و الله و الله و المين الله و الله و الله و الله و المين الله و الل

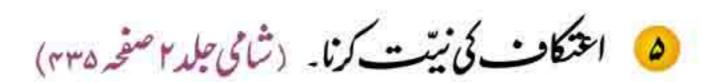
أرجمه: المالله إميرك ليقابني رحمت كے دروازے كھول فيے۔

- له ابوداؤد ص ٣٣٩ ج باب مَايقول الرجل اذا دخل بيته
 - اء بُخارى باب التيمين في دخول المسجد ص ١١ ج١
 - ي ابن ماجه باب الدعاء عند دخول المسجد ص ٥٩
 - ع ابن ماجه باب الدعاء عند دخول المسجد ص ٥٩ ترمذى باب ما يقول عند دخوله المسجد ص ١٦ ٦ ١ مثكوة باب المساجد ص ١٦ ج ١
 - فيض القديرص ٣٣٢ جارقهم (٥٨٢)
 - عد ابن ماجه باب الدعاء عند دخول المسجد ص ۵۹

پیارےنگ کی پیاری سُنتیں







مسحدسے ماہر آنے کی تنین

- ایال بیرسجدسے باہر نکالنا۔
- المستم الله برفضاء والمستكرم على المستكرم على المستكرم على المستكرم على المستكرم على
- ٣ وُعايرُ صِنَا مثلًا ٱللهُ حَرَّا إِنِي ٓ ٱسْتَلُكَ مِينَ

رجميه: المالله! من تجهيسة بيرفضل كاموال كرّما بهون.

- هے شامی ص ۲۳۵ ج۲
- له بخارى باب التيمن في دخول المسجد ص ٢١ ج ١
 - يه باب الدعاء عند دخول المسجد ص ٢٨
- Tه ابن ماجه باب الدعاء عند دخول المسحد ص ۵۹ ترمذي ما يقول عند دخوله المسحد ص ١٠٥٠ مشكوة ماب المساجد ص٠٤٦١

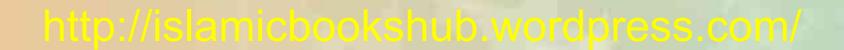
فيض القديرص ٣٣٢ ج ا رقسم (٥٨٢)

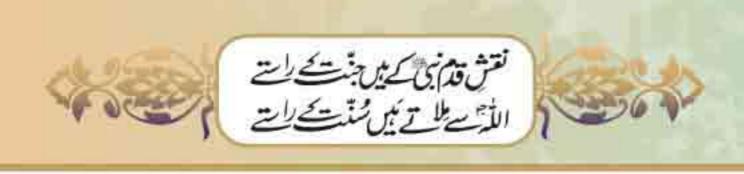
"ه ابن ماجه باب الدعاء عند دخول المسجد ص ۵۹ مشكوة باب المساجد ص ٢٨ ج ١

پیارےنی کی پیاری سنتیں









مسواك كي سنتيل

ہروضو کرتے وقت مسواک کرنا سُنت ہے۔

اء ابوداؤد، باب السواك من الفطرة ص ٨ ج ا الترغيب والترهيب ص.. اج ا رقد و (٢)

ا مسواک بچرانے کامسنون طربقہ جو حضرت عبداللہ ابن معود رضی اللہ ابن کے بیجے رکھے اور انگو کھا مسواک کے بیجے رکھے اور باتی انگلیال مسواک کے مسواک کے اور باتی انگلیال مسواک کے اور باتی انگلیال مسواک کے اور برد کھے۔ یہ شامی جلد نمبر 1 صفحہ نمبر ۸۵

وضو کی منتین

وضومیں اٹھارہ سُنٹیں ہیں۔ ان کو اُدا کرنے سے کامِل طریقے سے وضو ہوجائے گا۔

🕕 وضو کی نیت کرنا۔ مثلاً یہ کہ میں نماز کے مباح ہونے کے لیتے وضو کرتا ہول ۔

اء نسائى باب النية في الوضوء ص ٢٢ ج ١

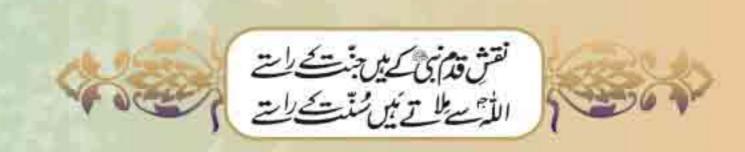
الله الله الوسية الوسية من الرسية من الرسية من الرسية المرسية الرسية الرسية الرسية الرسية الرسية الرسية الرسية الرسية الرسية المرسية المرسية

له مراقی مع الطحطاوی ص۱۰۵ ج۱ مجمع الزوائد ج۱ ص۵۱۳ رقم (۱۱۱۲) عمل اليوم والليلة ص۲۲ رقم (۸۰)

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں







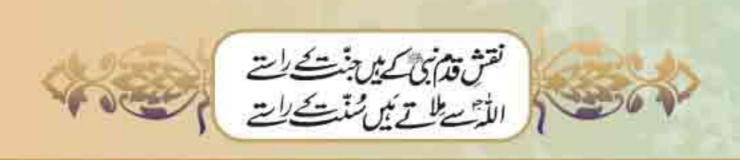
بِسْمِ اللهِ الْعَظِیْمِ وَالْحَسْلُ اللهِ عَلَی دِیْنِ الْاسْلَامِ اوربین روایات بی اس طرح بھی ہے بِسْمِ اللهِ وَالْحَسْدُ اللهِ اور وضو کے دوران یہ وُعا پڑھنا مسنون ہے۔ اللّٰہُ مُرِّ اغْفِرُ لِی ذَنْ بِی وَ وَسِسْعُ لِی فِیْ دَارِیْ وَ بَارِكُ لِی فِیْ رِدْ قِیْ وَ

- 🕐 دونول ما تھول کو پہنچوں تک دھونا۔
- 🕜 مسواک کرنا اگرمسواک نه ہوتواُنگی سے دانتوں کو ملنا۔
 - ه تین بارگلی کرنا به (انوداو دجلدا "صفحه ۱۲)
 - الين بارناك بين ياني والنا اور تين بارناك جيسكنا۔
- کتی اورناک میں پانی چرمصانے میں مُبالغہ کرنا اگر روزہ نہ ہو۔
 - ۸ سرعضو کوتین باردصونا . (بخاری جلدا 'صفحه ۲۷-۲۸)
- ت ابوداؤد باب صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم ص ١٥١٥
 - مراقى مع الطحطاوى ج اص١٠٥ ١٠١
 - ه ابوداؤد باب صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم صسراجا
 - ابوداؤد باب صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم ص ١٥ ج١
- عه ابوداؤد باب صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم ص١٦ ٦ مراقى ص١٠٩ ج١
 - مه بخاری باب الوضوء ثلث اثلث اص ۲۸ ۲۷ ج ۱

پیارےنبی کی پیاری سنتیں







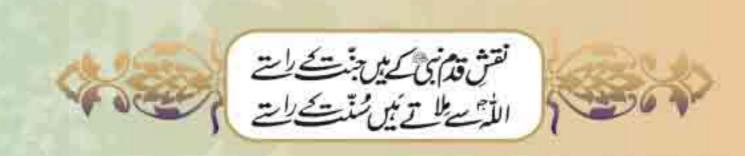
چہرہ دھوتے وقت ڈاڑھی کاخلال کرنا۔ (ابوداؤ دجلدا صفحہ ۱۹)
 فائدہ: ڈاڑھی میں خلال کامنون طریقہ یہ ہے کہ تین بارچبرہ دھونے کے بعد بتھیلی میں بانی لے کڑھوڑی کے باس مالومیں ڈانے اور ڈاڑھی کاخلال بعد بتھیلی میں بانی لے کڑھوڑی کے باس مالومیں ڈانے اور ڈاڑھی کاخلال کرے اور کہے۔

هٰكَنُ آامَرَنِي رَبِي

- وا اور پیرول کو دصوتے وقت انگلیوں کا خلال کرنا۔
 - ا ایک بارتمام سرکامسے کرنا۔
 - السركے ميے كے ساتھ كانوں كامسے كونا۔
 - 🤫 اعضار وضوكوئل كل كر دهونا ـ
 - 🥙 بے دریے وضوکرنا۔
 - 10 ترتیب وار وضوکرنا۔
 - المنى طرف سے يہلے دھونا۔
 - - شامي كتاب الطهارة ص٢٣٨ ج
 - اله ابوداؤد باب الاستنتار ص ١٩ج ١
 - اله سعاية ص١٣١ ج ١ شامي كتاب الطهارة ص ٢٣٢ ج ١
 - اله نسائی باب مسح الاذنین مع الراس ص ٢٩ج ا شامی کتاب الطهارة ص ٢٣٣ ج ا
 - اله مراقی ص ۱۱۲
 - اله مرافق ص ۱۱۳
 - الهداية ص ٢٣ ج ا
 - اله بخارى باب التيمن في الوضوء والغسل ص ٢٩ ج ١

پیارےنئ کی پیاری سُنتیں





- الكيصيب مرك الكيصة سيمسح شروع كرنا
- 🚺 گردن کامیح کرنا جلق کامیج نه کرے۔ پیر بدعت ہے

الله المنظم المعلى من التوابين والجعلين والمعلى الله المنظم المن

ترجمہ: لے اللہ اِتو مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اورخوسب پاکی صب کرنے والوں میں شامل صندوا ۔ حامب کرنے والوں میں شامل صندوا ۔

فایده: اس دُعاکے تعلق مرقاۃ شرح مشکوۃ میں ملاعلی قاری نے رایا که وُضوظا ہری طہارت ہے۔ اس دُعاسے باطنی طہارت کی درخواست پہیش گی تئی ہے کہ اوّل اختیاری تھی وہ ہم کوئیکے ہیں اب اسب ایپ رحمت سے ہمارے باطن کوھی پاک فرما دیجئے۔

> وال فيه اشارة الى ان طهارة الأعضاء الظاهرة لما كانت سيدنا فألا فطهرناها واماطهارة الاحوال الباطنه فانماهي بيدك فانت طهرها بفضلك وكرمك م مرقات ، ج ٢ ص ١١ مكتبه عباس احمد باذ

> > اله بخارى باب مسح الرأس ص ١٣٦١

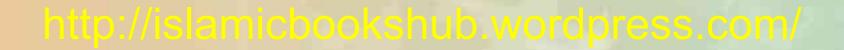
اله مراقى مع الطحطاوى ت اص ١١٥

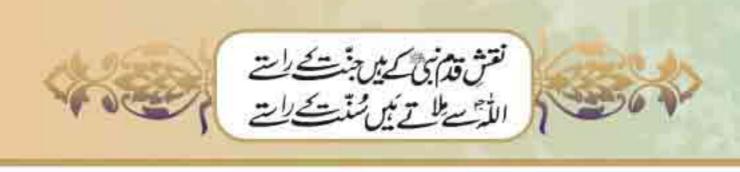
اله ترمذى باب مايقال بعد الوضوء ص ١٨ ج ١

پیارےنبی کی پیاری سنتیں









فرالض وصو

فَأَيِّرُ : وضوكا مندرجه بالاطريقة سُنّت كيمُطابق ہے۔ وُضومیں بعض چیزی فرض ہیں کہ اگران میں سے ایک مجی چھوسٹ جاتے یا کچیے کمی رہ جائے تو وضونہیں ہوتا اور آدمی ہے وضور بہتا ہے وضو مين صِرف چارجيزي فرض بين:-

- 🕕 ایک مترب سارا ممنه وصونا ـ
- ايك ايك باركهنيول سميت دونول باقد وصونا ـ
 - 🕐 ایک بارچوتھائی سرکامسے کرنا۔
- 🥐 ایک ایک مرتبر مخنول سمیت دونوں پاؤں دصونا ۔ إننا كرنے سے وضو ہوجائے گاليكن سُنت كے مُطابق وضو كرنے سے وضو کامل ہوتا ہے اور زبادہ تواب مِلما ہے۔

يبلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دصوتے بھراستنج کی مگر دصوتے جاہے

له حاشه الطحاوى على المراقى ص ٩١- ٩٢ ج ١ الهداية ص١١ج اشامي ص٢٠٨ - ٢٠٩ ج١

له حاشبة الطحاوي على المراقي ص ٩٠ ج ١ شاعی ص ۲۱۱ - ۲۱۲ ج ۱ هدایة ص ۱۹ ج ۱

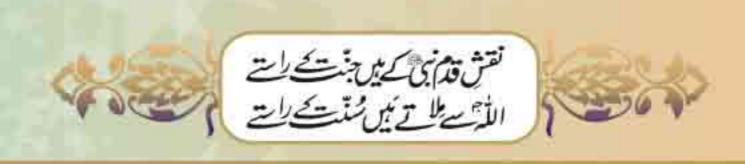
ته شامی ص۲۱۲ ج احاشیة الطحطاوی ص۵۹ ج ۱ هدایة ص ۱۱ ج ۱

عم شامي ص ٢١١ - ٢١٢ ع اشية الطحطاوي ص ٩٠ - ٥٥ ج ١

بیارےنئ کی پیاری سُنتیں







ہاتھ اور ا<u>ستن</u>ے کی جگہ رینجاست نگی ہویا نہ نگی ہو ہرحال میں اِن دو**نو**ں کو یہلے دھونا چاہئے (اور استنج کی حکمہ دھونے سے مرادیہ ہے کہ جھوٹا اوربرا دونوں استنجے کے مقام وصوبیے) پھربدن برکسی جگہمنی یا کوئی نایا کی لگی بُوئی ہوتوامس کو پاک کیجئے۔ اِس کے بعد سنون طریقے پر وضو کیجئے۔ اگر مانی قدموں میں جمع ہور م ہے تو بیرول کو نہ دصوتیے۔ وضو کے بعد بین مرتبه مربه بانی والتے (اتنایانی والتے کہ سرسے یا قال تک سارے بدان بر بہم جائے) اوربدان کوم تصول سے ملئے ناکہدان کا کوئی جھتہ خشک نے رہنے یاتے۔اگربال برابرجی جگہ خشک رہ گئی توغیل نہ ہو گا بخرض سارے بدن پر یانی بہاتیے۔ بھیروہاں سے ہٹ کریاک جگہ بڑا کرباؤں دھوتیے لیکن اگر فیٹو کے وقت بیردھولیتے ہول تواب دھونے کی ضرورت نہیں۔ (بہشتی زبور۔ شامی جلدا صفحہ ۱۵۷ تا صفحہ ۱۵۹) ف : غل ہے بعد مبران کو کیڑے سے پر تھے ناجی ٹابت ہے اور نہ پو تھے نا بھی۔لہٰذا دونوں میں سے جو صُورت بھی آپ اِخت بیار کریں مُننت ہمنے كى نىت كرايا كىجىتے ـ (نساتى جلدا صفحہ ۳۱ ، ترمذى جلدا صفحہ ۱۸ ، شامى جلداصفحه ۹۷)

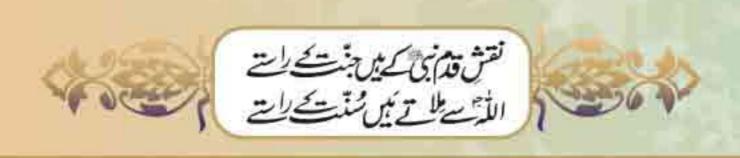
فرائض عنسل

غسل کامندرجه بالاطریقه سُنّت سے موافق ہے غیل میں بعض چیزی فرض ہیں کدان سے بغیر خسل درست نہیں ہوتا اور آ دمی نایاک رہتاہے لہذا

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں







غىل مے فرائض كاعلم ہوناضروری ہے غیل میں صِرت بین چیز بی فرض ہیں۔ اس مُلّی كرنا (اِس طَرِح كەسارىسے مُسَنہ میں بانی پہنچ جائےے) ۔

الکیمی بانی ڈالنا (جہاں کک ناک زم ہے)۔

سارےبدن بریانی مینهانا۔ (بہشتی زیورحِسداقل)

اذان اقامت في تنتيل

اذان واقامت قبلدرو كمناسنت ہے۔

اذان کے الفاظ تھے ہو کھے گاراک اورا قامت مے الفاظ عبد کھیار اکرا

كرنائنت سے . ك ترمذى باب ماجافى الترسل فى الاذان ص ٢٩ ج١

اذان مِن حَيَّى عَلَى الصَّلُولَةِ وَحَيَّى عَلَى الْفَلَاحِ تجهتے وقت موّد فن كو دائيں اور باتيں مُنه بھيزنا سُنّت ہے ليكن سينه أور

> قدم قبلدر في مربي - ته مراقى مع الطحطاوى ص ٢٠٠ ج ١ شامى ماك الاذان ص ٥٦ ٢

🕜 جب مؤذّن سے اذان کے کلمات سنیں توجس طرح وہ کھے اُس طرح كبت جاتين اور حيتى على الصّلوة وحيتى على الْفَلاح عجواب مين لاحتول ولا قُوَّة إلا بالله كبين (الأرا الله الله الله المائلة الما

له بهشتی زیورحصه اقل ص ۵۲ شامی کتاب الطهارة ۲۹۲ ج ۱

يه نسائى باب ترك المنديل بعد الغسل ص٥٠ ٦

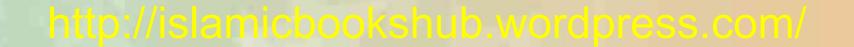
المراقى مع الطحطاوي باب الاذان ص ٢٤٦ ج١

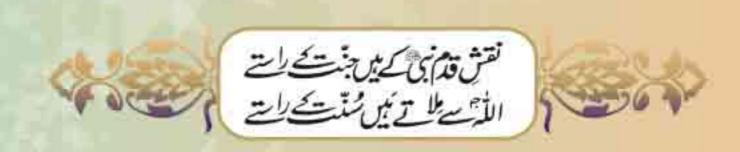
سے بخاری باب ما یقول اذا سمع المنادی ص ۸۲ ج ا

مُسلم: استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه ص١٦١٦

بیارےنئ کی پیاری سُنتیں







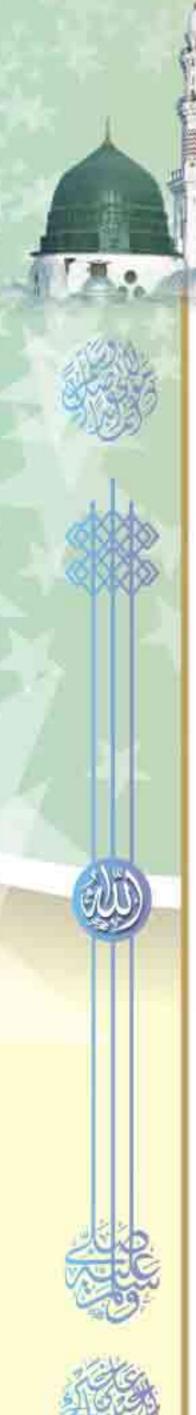
- فرى اذان بى اَلصَّلُولَا خَنْدُ مِسْنَ النَّوْمِرِ كَحِوابِ
 بن صَدَ قَتْ وَ بَرَرْتَ كَهَامَاتِكًا .
- ا اقامت كاجواب بجى اذان كى طرح دياجائے گائيكن فَتُلُ قَامَتِ الصَّلُولَا كُورِ اللهِ عَلَى اللهِ وَاحْدَامَهَا اللهُ وَاحْدَامُهَا اللهُ وَاحْدَامُهَا اللهُ وَاحْدَامُهَا اللهُ وَاحْدَامُهَا اللهُ وَاحْدَامُهَا اللهُ وَاحْدَامُ اللهُ وَاحْدَامُهَا اللهُ وَاحْدَامُهَا اللهُ وَاحْدَامُهَا اللهُ وَاحْدَامُهَا اللهُ وَاحْدَامُهُا اللهُ وَاحْدَامُهَا اللهُ وَاحْدَامُهُا اللهُ وَاحْدَامُ اللهُ وَاحْدَامُ اللهُ وَاحْدَامُ اللهُ وَاحْدَامُ وَاحْدُومُ وَاحْدَامُ وَاحْدَامُ وَاحْدَامُ وَاحْدَامُ وَاحْدَامُ وَاحْدَامُ وَاحْدُومُ وَاحْدُومُ وَاحْدُومُ وَاحْدُومُ وَاحْدُومُ وَاحْدُومُ وَاحْدُومُ وَاحْدُوامُ وَاحْدُومُ وَالْمُومُ وَاحْدُومُ وَاحْدُوامُ وَاحْدُومُ وَاحْدُومُ وَاحْدُومُ وَاحْدُومُ وَاحْدُومُ وَامُومُ وَاحْدُومُ وَاحْدُومُ وَاحْدُومُ وَاحْدُومُ وَاحْدُومُ وَا
- ک اذان کاجواب فینے کے بعد دُرود شریف پڑھنا سُنّت ہے۔ دُرود شریف پڑھ کریہ دُعا پڑھیں جو بُخاری شریف کتا ہے الاذان میں منقول ہے:۔
 - 🔥 اذان کے بعد کی دُعاء ۔

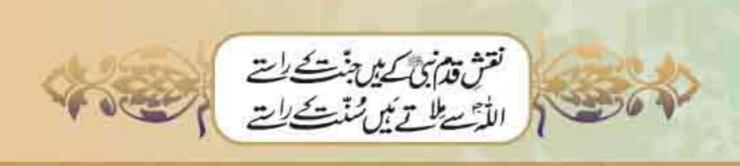
اللهُ مَّرَبَ هٰ إِلَاكَ عُولَا التَّامِّدُ التَّامِّدُ التَّامِّدُ التَّامِّدُ التَّامِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُتَالِدُ الْمُتَالِدُ الْمُتَامِدُ الْمُتَامِدُ الْمُتَادِ الْمُتَامِدُ الْمُتَادُ الْمُتَامِدُ الْمُتَامِدُ الْمُتَادُ أَنْ الْمُتَادِقُ الْمِينَادِ أَنْ الْمُتَادِقُ الْمِينَادِ أَنْ الْمِينَادِ أَنْ الْمِينَادِ أَنْ الْمِينَادِ أَنْ الْمِينَادِ أَنْ الْمِينَادِ أَنْ الْمُتَادِقُ الْمِينَادِ أَنْ الْمِينَادِ أَنْ الْمِينَادِ أَنْ الْمُتَادِقُ الْمِينَادِ أَنْ الْمِينَادِ أَنْ الْمُتَادِقُ الْمِينَادِ أَنْ الْمُتَادِقُ الْمِينَادِ أَنْ الْمُتَادِقُ الْمُتَامِدُ الْمُتَادِقُ الْمُتَادِقُ الْمُتَامِدُ اللَّهُ الْمُتَامِدُ الْمُتَامِ الْمُتَامِدُ الْمُتَ

ربی اورقائم ہونے الی نمازے رب مخستہ صلی اللہ تعالی علیہ وہم کو وسیلہ عطافر ما اور ان کو فضیلت عطافر ما اوران کو مقام محسم و برہینجا جس کا تونے ان سے وعدہ فرما یا ہے بیشک تو وعدہ خلافی نہیں فرما تا ہے کے بیشاری ص ۸۹ ہے اباب الدعاء عند المنداء

- ه مراقى مع الطحطاوي باب الاذان ص ٢٨٥ ج ١
- له ابوداؤد باب مايقول اذاسمع الاقامة ص ١٠٠١
- عد مسلم استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعة تعريصلى على التسبي صلى الله عليه وسلم ص ١٦١ على التسبي صلى الله عليه وسلم ص ١٦١ ع ا

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں





إِنَّكَ لَا تَعْدُي الْمِيْعَادُ وَ بُخَارَى مِينَهِي بَهِ وَالدَّرَجَةُ الْمِيْعَادُ وَ بُخَارَى مِينَ بَهِي فَ الْمَا الْمِي فَالَكَ اللَّهِ وَالْمَا اللَّهِ وَاللَّهُ وَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ وَاللَّهُ وَلَا الللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُعُلِّمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا الللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّه

نمیازی اکیاوان بین قیام میر گیاره بین قیام میر گیاره بین

ایکسیتر تیجرمید سے وقت سیدها کھڑا ہونا بعنی سرکوئیست نہ کرنا۔
 دونوں بیروں سے درمیان جارانگل کا فاصلہ رکھنا ۔ اور بیرول کی

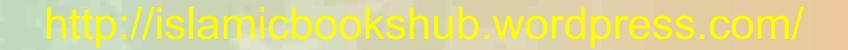
وونوں بیرول سے درمیان جارانگل کا فاصلہ رکھنا ۔ اور بیرول کی اُنگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا ۔ اور بیرول کی اُنگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا ۔

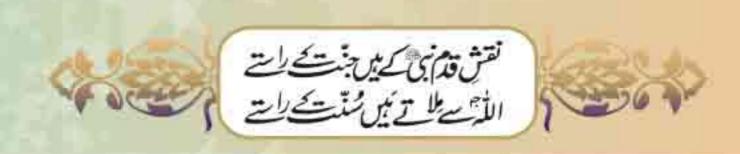
له طحطاوی علی المراقی ج ۱ ص۳۰۲

له طحطاوى على المراقى ص ٢٥٠ ج ١ شامى باب صفة الصكلاة ص ٢٠٥ ج ٢

پیارےنی کی پیاری سُنتیں







تنبیب، به بعض فقهاء نے چاراُنگل کے فاصلہ کوستحب کہا ہے تین فقہ بی سُتح کی اطلاق سُنّت پراورسُنّت کا اطلاق مُستحب پرمہوتا ہے۔ کنافی الشامی تجویزا طلاق اسم للستحب علی استّد وعکسه (ص ۴۸ جس)

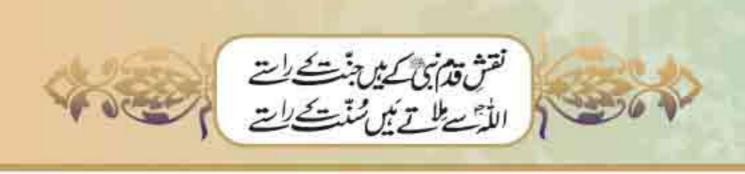
ا مقتدی کی تحبیر تحرمیدام کی تحبیر تحرمید کے ساتھ ہونا۔ فائدہ: مقتدی کی تحبیر تحرمیہ اگرام کی تحبیر تحرمیہ سے بیہائے تم ہوگئی تواقتداً صحیح نہ ہوگی۔

- 🕜 بنجبیرتحرمیہ کے وقت دونوں ہاتھ کا نوں تک اُٹھانا۔
 - 🙆 ہتھیلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔
- انگلیوں کواپنی حالت پر رکھنا۔ یعنی نہ زیا دہ گھلی ہواور نہ زیادہ بند۔
 - داہنے واتھ کی ہتھیلی بائیں واتھ کی ہتھیلی کی بیٹ پررکھنا۔
 - چینگلیا اور انگوشھے سے طقہ بناکر گئے کو بچڑنا۔
- 9 درمیانی تین انگلیول کوکلائی پررکھنا۔ اے طحطادی ص ۲۵۲ ت ۱
- 10 نافت كے نيج إنه ماندها۔ اله شامی باب صفة الصلاة ص١٨٤ ج٢
 - ال شناريرصنار له طحطاوى على المراق ص ١٥١ ج ١
 - ع ابوداؤد باب رفع اليدين ص ١٠١ ج ١
 - ه طحطاوى على المراقى ص ٢٥٠ ج ١ شامى باب صفة الصلاة ص ٢٠٣ ، ٢٠٣ ج ٢
 - له مراقى مع الطحطاوى ص ١٣٩ ج ١ باب صفة الصلاة ص١١١ ج٧
 - عه طحطاوى على المراقى ص ٢٥١ ٢٥٢ ١

پیارےنبی کی پیاری سنتیں







قرأت كي سيات بين

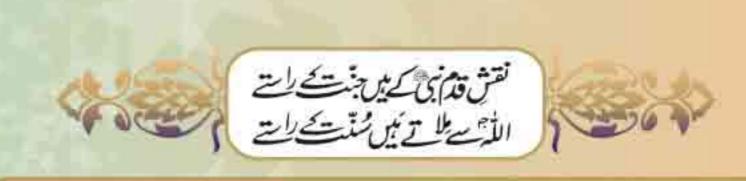
- العود المعنى المعود أبالله يرصنا.
- 😗 تسميديعني برركعت محضروع ميل بشيرالله رفيصنار
- ا يُحكيد سي آمين كمناء له طحطاوى على المراقى ص ٢٥٥ ج ١
- 🕜 فجرا درظهر می طوال مفتل بعنی سُورهٔ حجراست سے سُورہ برئے تک عصروعثاري اوساط مفصل بعني شورة برفيج سيصسورة كتريكن كك اورمغرب میں قصارمفصل بعنی شورۃ کھر پیکٹن سے شورہ ناسس کا كى سُورتول بى سى كوتى سُورة برطها.
 - 🙆 فجسے کی پہلی رکعت کوطویل کرنا ۔
- ا ثنار، تعوُّدُ، تسمیه اورآمین کوانهسته کهنا. د فرض کی تبسری اور حوضی رکعست میں صرف سُورة فانحه کا پڑھنا۔
 - اء طحطاوي على المراقي ص ٢٥٣ ج ١
 - Te طحطاوى على المراقي ص ٣٥٣ ج ١
 - عه طحطاوی علی المراقی ج ۱ ص ۲۵۸ ۲۵۸
 - ه محطاوي على المراقي ص ٣١٠ ج ١
 - لاء طحطاوى على المراقي ص ٢٥٥ ٢٥٦] ١
 - عے طحطاوی علی المراقی ص ۲۹۸ ج ۱

بيارےنئ کی پياری سُنتيں









ركورع في المطرقة

- ا ركوع كى تجيركهنا ـ له طحطاوى على المراقى ص ٢٩٠ ج ١
 - ا رکوع میں دونوں ہاتھوں سے کھٹنوں کو بچرانا۔
 - الحصنول كوبچرشنے میں انگلیول كوكشادہ ركھنا۔
 - ۳ پینے کو بچھا دینا۔ کے شامی ص ۱۹۹ ت
- في يندليول كوسيدها ركهنا . هه شام ص ١٩٤٦ ٢
- ا سراور شرین کو برابر رکھنا ۔ کے شامی ص ۱۹۹ ۱۹۷ ج ۲
 - و ركوع من ين بارسُبْحَانَ رَبِي الْعَظِيْمِ رَبِيضا.
- روع سے اُٹھنے میں ام کو سیع اللہ کیا لیکٹ تھیں کا ہواز بُندکہنا اور مقتدی کو کہت نکا لکت النحکٹ کا اور منفرد کو دونوں کہنا (اہمتہ سے) اور رکوع کے بعداطینان سے سیدھا کھڑا ہونا۔

سجده کی باره تنین

ل سجده میں جاتے وقت تکبیر کہنا۔ اے شامی ص۲۰۲ تا ۲

لے طحطاوی علی السمراقی ص ۲۹۱ تا

Ta طحطاوی علی المراقی ص ۲۹۲ ت ا

عے طحطاوی ص ۱۳۳

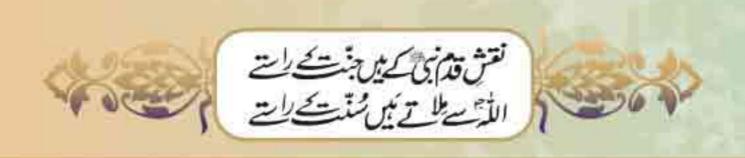
مه شامی ص ۲۰۱ ج ۲

پیارےنبی کی پیاری سنتیں











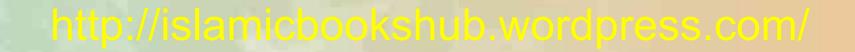
- 🥙 بھردونوں ہاتھوں کورکھنا۔
- و پیمزاک رکھنا۔ سے شامی ص ۲۰۳ ج ۲ ، طحطاوی ص ۳۹۳ ج ۱
- ۵ میربیشافی رکھنا۔ قه شامی ص۲۰۳ج، طحطاوی ص۳۹۳جا
 - البحدہ میں سردونوں ابتھوں کے درمیان رکھنا۔
- ک سجدہ بیں پیٹ کورانوں سے الگ رکھنا اور بیہوؤں کو بازوؤں کے اسے الگ رکھنا اور بیہوؤں کو بازوؤں کے اسے الگ رکھنا ۔ کے طحطا وی علی السواقی ص ۳۹۵ ج ا
 - 🔥 کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا۔
 - 9 سجده بين بارسُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى يُصناء
 - 10 سجدہ سے اُسطنے کی تبجیرکہنا۔ اے شامی ص ۲۱۱،۲۱۰ج۲
- 🐠 تىجدەسسےاُ ئىلىنى بېلىيىتانى ، ئىجرناك ، ئىجراقھوں كوئىچھىنول

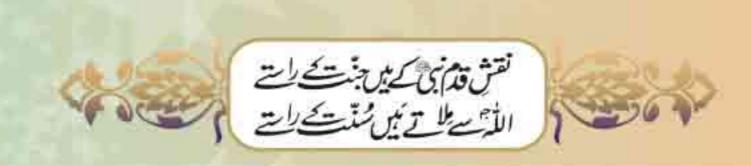
كوأتهاناء المشامي ص ٢٠٣ ج ٢ طحطاوي على المراقى ص ٣٩٣ ج١

- الا دونول محدول کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔
- له شامی ص ۲۰۲ ت ۲ طحطاوی علی المراقی ۳۹۳ ت
- Te شامى ص ٢٠٢ ج م طحطاوى على المراقى ص ٣٩٣ ج ١
 - اله شامی ص ۲۰۲ ج ۲، طحطاوی علی المرافی ص ۳۲۳ ج ا
 - مه طحطاوی علی المراقی ص ۲۲۵ ت
 - و حداية جلدنمبراصفح نمبر ١٠٩
 - اله طحطاوى على المراقي ص٢١٩ ج١

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں







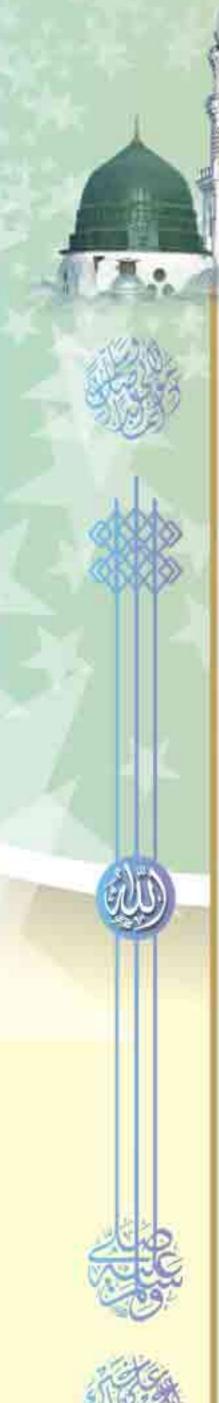
قعاد كى تيره تيل

- 🕕 دانیں بیر کو کھڑار کھنا اور بائیں بیر کو بچھا کراس پر بیٹےنا۔
- وونول المخصول كورانول برركهنا . ن طحطاوى على الممراق ص ٢٩٦٦ ١
 - اور الداملة يرم أشهد من المن كرالة يرشهادت كي أنكلي كو أسمانا الدر الله يرم الله يرم الله يرم الله المواق ص ١٣٩٠ ا
 - 🥙 فعدة اخيره مين دُرودشريف پڙھنا۔
 - 🔕 دُرودشریف کے بعد دُعاتے ماثورہ اُن الفاظ میں جو قرآن وحدیث

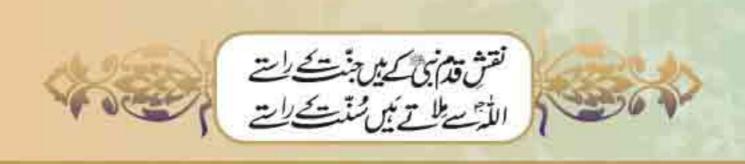
محمنابر ول برصاء هم طحطاوى على الممراقي ص ١٣١ ج ١

- ا دونول طرف (دأيس بآيس) سُلام پھيزا۔
 - و سلام کی است داردا ہنی طرف سے کرنا۔
- الم كومقتديون فرشتون اورصالح جنّات كي نيت كرنا .
- مقتدی کوام فرشتول اورصالح جنّات اور دائیں بائیں مقتدیوں کی نیّت کرنا۔ که طحط اوی علی المسراقی ص ۳۷۵ ج ا
 - له طحطاوى على المراقى ص ٢٩٧ ج ١
 - اله طحطاوى على المراقى ص ٢٩٩ ج ١
 - اله طحطاوي على المراقى ص ٢٤٣ ج ١
 - ك طحطاوى على المراقى ص ٣٤٣ ج ا
 - 1ء طحطاوي على المراقي ص ٢٢٣ ٢٢٣ ج ١

پیارےنی کی پیاری سنتیں







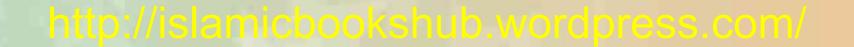
- 🕩 مُنفرد کوصِرف فرشتوں کی نیتت کرنا۔
- الله مُقتدى كوام كحرساته ساته سلام تهيزا ـ
- 😗 دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آوازے بیت کرنا۔
 - المبوق كوام كے فارغ ہونے كال تنظار كرنا۔

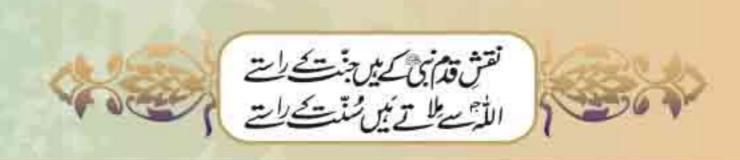
فرأفن نماز

- 1 مكبيرتحرمير له شامى ص١٢١ ج ٢ حاشيه الطوطاوى ص٣٠٠ جا
 - 🕜 قيم (كھارہونا)۔
 - 🥙 قرائت (قرآن شربیت میں سے کوئی سُورۃ یا آبیت برمضنا)
 - 🥜 رکوع کرنا ۔
 - ۵ دونون سجرا عد حاشية الطحطاوى ص ۲۱۲ ت ا
 - "له طحطاوي على المراقي ص ١٥٥ ج ١
 - اله طحطاوي على المراقي ص ٢٥٥ ج ١
 - اله طحطاوي على المراقي ص ٢٥٥ ج ١
 - اله طحطاوی علی المراقی ص ۲۷۵ ج ۱
 - لم شامي ص١٣١ ج ٢ حاشية الطحطاوي ص ٣٠٩ -١٣ ج ١
 - To حاشية الطحطاوى ص ١٠٠٠ ١١١ شامى ص ١٣٢ ج ٢
 - م شامی ص ۱۳۱ ج ۲ حاشیة الطحطاوی ص ۱۳۱ ج ۱

پیارےنئ کی پیاری سُنتیں







عورتول كى نمازميس خاص فرق

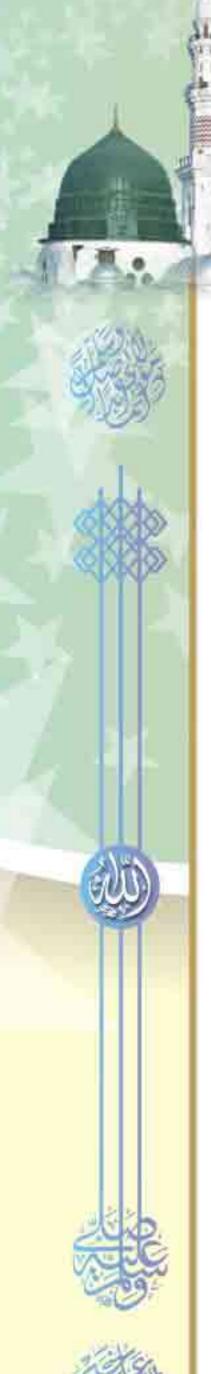
عورت تجیرتر میکنے وقت دونوں ہاتھوں کو کندھوں کا کھاتے۔
 لیکن ہاتھوں کو دویہ ہے سے ہاہرنہ نکا ہے۔ لے حصن حصین ص ۲۲۴

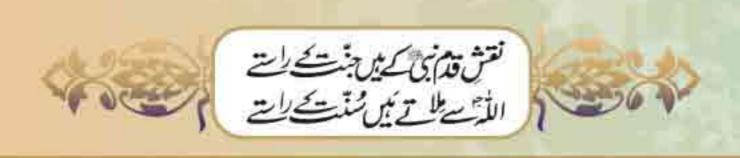
اورداہنے واقع کی مجھیلی باتیں واقع کی مجھیلی باتیں واقع کی مجھیلی کی مجھیلی کی مجھیلی کی مجھیلی کی گئے کو منہ کی مردوں کی طرح جھنگلیا اور انگو تھے سے کھے کو منہ پیرائے ہے۔ کا مرف ات ص ۲۵ ج مباب الذکر بعد الصلاق

ا مجدہ میں بیرکھڑے نہ کوسے بلکہ دائنی طرن کو نکال نے اورخوب سے مسلے کرا ورخوب سے کہ اورخوب سے کرا ورخوب سے کرا ورخوب سے کرا ورخوب سے کر سجدہ کر سے کہ میں بیٹ کورا نول سے اور بازو دونوں بہدو تا ہے۔ بہدو قدس سے ملاحے اورکہ نیول کو زمین پر رکھ ہے۔

ع بهشتی زیور حصه دوم ص ۱۱ شامی ت ۲ ص ۱۱۱

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں





کی قعدہ میں باہیں طرف بیٹھے اور دونوں پاؤں دائمنی طرف بیکال ہے۔ اور رانوں بردونوں ماتھوں کور کھ نے ادر ماتھوں کی انگلیال خونب ملاکر رکھے۔ کہ طحطاوی شامی ۲۳ ص۲۱۱

نمانے وہ آداب جوسب کیلئے کیسال ہیں

قیامیں سجدہ کی جگہ رکوع میں باؤں پڑ سجدہ کی حالت میں ناک براور بیٹھنے کے دقت کود کی طرف سلام بھیرتے وقت کندھوں پرنظر ہے اور جمائی آئے توخوب طاقت سے رہے 'اور حتی الامکان مُنہ بندر کھے اور جب کھانسی کا از معلوم ہوتو بھی جہاں تک ہموسکے فیسلے کرے (ماخوذ از بعب کھانسی کا از معلوم ہوتو بھی جہاں تک ہموسکے فیسلے کرے (ماخوذ از بعب کھانسی کا از مقتی سعیدا حمصا بھی اسلیم مفام معلوم) المدینہ کا زمو تھ خطرت مفتی سعیدا حمصا بھی سائے۔

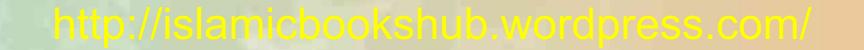
ہرفرض نمازے بعدان دُعاوّں میں۔۔ کوئی دُعایڑھیں سلام پیر کراکشتنٹ ڈاملائے بین بار بڑھنامنون ہے۔ بھیریہ بڑھیں۔

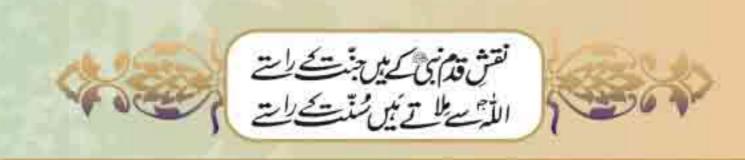
الله المحارث التلكم ومنك التلكم تبارك أله الله الم التلكم تبارك أله المحتلال المحتلال المحترب المحترب

اے طحطاوی، شامی ج ۲ ص۱۸۲

پیارےنئ کی پیاری سُنتیں







اِلَيْكُ يَدْجِعُ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَ بَالسَّلَامِرِ وَ الْحُجِلْنَا وَارْكَ وَاسَ السَّلَامِ فَلَلَا اَصُلَ لَكُ لَا لَهُ لَا لَهُ يعنى إِن جُملوں كاروايات بِن بُروت نہيں مِنا بكر بعض فَسَّرُولُول كابرُها يا بہوائے۔ كابرُها يا بہوائے۔

- الله المُحَرِّرِ فَيْ اَعُوْدُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاعُودُ وَاللَّهُ مِنَ الْجُبْنِ وَاعُودُ وَاللَّهُ مِنْ الْحُبُرِ وَاعُودُ وَاللَّهُ الْحُبُرِ وَاعُودُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللللَّ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّلْمُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

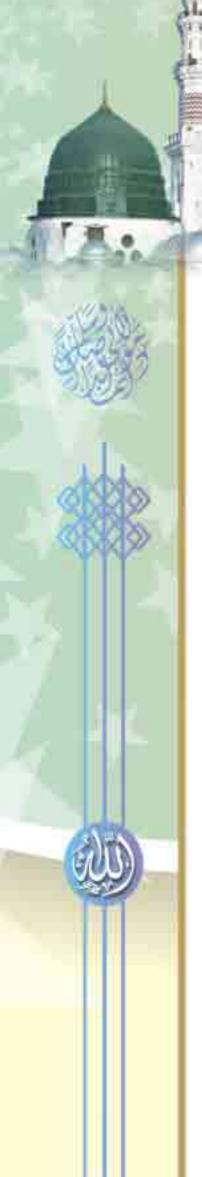
ترجید: اے اللہ امیں آپ کی بناہ چاہتا ہوں بُزدلی سے اور آپ کی بناہ لیت ہوں اس بات کے ہینجا دیا جاؤں تمی عمر کک اور آپ کی بناہ لیتا ہُوں نُبا کے فتنہ سے اور آپ کی بناہ لیتا ہوں قبر کے عذا بسے ۔

جُمعه كي سنتيل

1 عنل كرنا - له بُخارى ص ١٢٠ ج إ باب فضل الغسل يوم الجُمُّعة

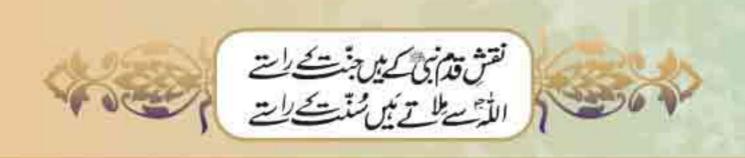
اے طحطاوی، شامی ج ۲ ص ۱۸۸

پیارےنبی کی پیاری سنتیں





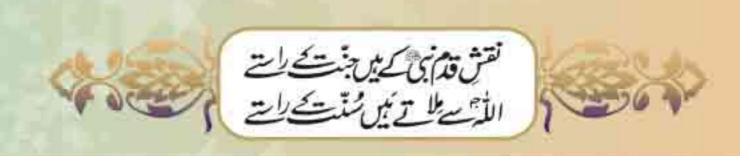




- 🕐 اچھےاورصاف کپڑسے ہیننا۔
 - المسجد مين جلدجانے كى فركر كرنا۔
- مسجد بيدل عامار عد ابن ماجة باب المستى الى الصلوة ص ٥٦ ا
 - ام كرقريب بيضے في كوشيش كرنا۔
 - ا گرصفیں رُہی تولوگوں کی گرذیبی بھاندکر آگے نہ بڑھنا
- كوتى فضول كام نركزنا بعنى مثلاً اين كيرول سع يا بالول لهوولعب نركزنا يد عد ابن ماجة ماجاء في الاستماع للخطبة والانصات لهاص ٥٠
 - 🔥 خطبه کوغورسے مسننا۔
- 9 علاوہ ازیں مجمعہ کے دن جو سُورہ کہف بڑھے گا اس کے لیے عرش کے کیے عرش کے برا بر کبندا کیک نورظا ہر جو گا جو قیام کیے اندھیرے میں اس کے کا اوراس مجمعہ سے پہلے مجمعہ کے تام خطایا (صغیر) اس کے مُعان ہوجا ہیں گے۔ اس کے مُعان ہوجا ہیں گے۔
 - له ابوداؤد باب اللبس للجُمُعة الجُمعة ص١٥١ ج١
 - ت ترمذى باب ماجاء فى التبكير الى الجمعة ص ١١٢ ج ا ابن ماجة باب ماجاء فى التجهيز الى الجمعة ج اص ٢٧
 - ف ابن ماحاة باب ماحاء في الغسل يوم الجمعة ص ٢٦ ترمذي باب في فضل الغسل يوم الجمعة ص االجا
 - له ابُوداؤد باب تخطى رقاب الناس يوم الجمعة ص ١٥٩ ج ١ ترمذى باب في كراهية التخطى يوم الجُمعة ص ١١٣ ج ١
 - مه ترمذى باب ماجاء فى كراهية الكلام والامام يخطب ص١١١ ج١، ابن ماجه باب ماجاء فى استماع الخطبة والانصات لهاص٨٧
 - و بهشتی زیورحصه اا جمعه کر آداب ص ۱۲ ابن کثیرص ۱۲۲ ج د (دارالکتب العلمیة) الترغیب والترهیب ص۳۵۳ج ارتم ۱۱۰۳۰

پیارےنئ کی پیاری سُنتیں





- انبی کرم صلّی الله تعالی علیه وسلّم کا ارشاد ہے کہ مجمعہ کے دِن مجھر پرکثرت سے دُرود بھیجارو کہ دُرود میر کے صنور پیش کیاجا تاہے۔
- 🕕 مجمعہ کے دن بالوں بیٹ سے لگانا اورخوشبوباعطر کا استعمال کرنا

مستون سئے۔ الے بُخاری باب الدهن للجمعة ص ١٢١٦ ١

كھانے كى جينستيں

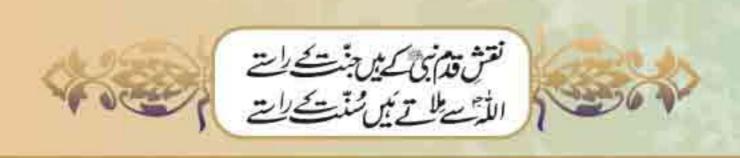
- 🕕 دسترخوان تجھیانا ۔
- له بخارى باب من ناول اوقدم الى صاحبه على المائدة ص١١٨ج٢
 - دونوں ماتھ گٹوں تک دصونا۔
 - 🤫 بِسْمِ الله برُصنا بُلندا وازسے۔
 - 🕜 دلين فإتهس كهانا.
- کھانے کی مجلس میں جینحص سے زیادہ بزرگ اور بڑا ہوا سے سے کھانا شروع کرانا۔ ہے مسلم عن حذیف قص ۱۶۱۶
 - كهانا ايك قيم كابوتولين سامنے سے كھانا .
 - ل ابن ماجة باب في فضل الجمعة ص ٢١
 - ے بخاری باب التسمیة علی الطعام ص ١٠٩ ٢ = ٢ مسلوباب آداب الطعام والشراب واحكامهاص ١٤١ ٦٢
 - "له بُخارى باب التمية على الطعام والاكل باليمين ص١١٠ ٢٥
 - عم مسلم باب آداب الطعام والشراب وإحكامهاص ١٤١ ٢٢
 - Y بُخارى باب الاكل ممايليه ص ١٨٠٠ ٢

پیارےنی کی پیاری سُنتیں







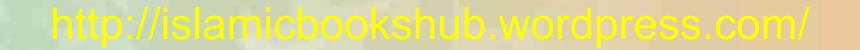


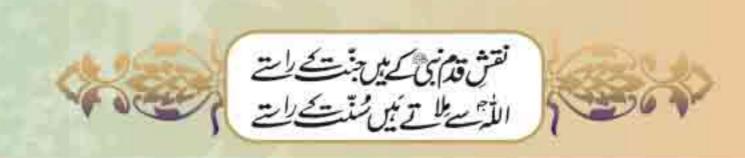
اگر کوئی نقمہ گرجائے تو اُٹھا کرصاف کرے کھالینا۔

- ۸ ایک لگاکر نه کھانا۔ که بُخاری باب الاکل متکئاص ۱۱۸ ج۲
 - 9 کھانے میں کوئی عیب نیکالنا۔ (بخاری مسلم)
- ا مُوراً أَمَّار كركمانًا كمانًا اله مشكوة باب الاطعمة ص ٢٥٦٦ ٢
- ال کھانے کے قت کڑول بیٹھنا کہ دونوں گھٹنے کھڑے کو اور سران زمین پر ہول یا ایک گھٹنا کھڑا ہوا در دوسرے گھٹنے کو بچھاکراس پر بیٹھے یا دونوں گھٹنے زمین پر بچھاکر قعدہ کی طرح بیٹھے اورآ کے کی طرف درا مجھک کر بیٹھے۔ (مرقاۃ شرح مشکوۃ)
- ال كھانے كے برتن ، بيالہ وبليدے كوصاف كرلينا . بھربرتن اس تحيلة وُعاتے مغفرت كراہے ۔ لا ابن ساجه باب تنقية الصحفة ص ٢٣٥
 - الصانے کے بعد انگیوں کوجافنا۔
 - ع مسلم باب استحباب لعق الاصابع والقصعة واكل اللقمة الساقطة ص ١٤٥ ج
 - و بُخارى باب ماعاب النبى صلى الله عليه وسلوطعامًا قط ص ١١٨ ج ٢ ، مسلوباب لا يعيب الطعام ص ١٨٤ ج ٢
 - اله مرقات ص١٠٠ م دارالكتب العلميه نووى شرح مسلم ص١٨٠ ج ٢ قال الجوهرى الافعاء عنداهل اللغة ان يلصق الرجل اليتيه بالارض وينصب ساقية ويتساند ظهره -
 - اله مُسلم باب استحباب لعق الأصابع ص ١٤٥ ج ٢

پیارےنبی کی پیاری سنتیں







المحانے کے بعد کی دُعا پڑھنا:-اکھنٹ کی بلاہ الکی کی اطعمنا وستقانا وجعکتا مسلمینی و

ترحمه، سب تعربین الله کے لیتے ہے جس نے میں کھلایا اور بلایا اور مُسلمان بنایا۔

- 🤒 پہلے دسترخوان اٹھوانا بھرخو دا کھنا۔
 - الله وسترخوان أنهان كى دُعا يرصنا-

الْحَمْنُ لِلْهِ حَمْلًا كَثِيرًا طِيّبًا مُّبَارَكً فِيْهِ غَيْرُ مَكْفِى وَلَامُودًا عَوْلَامُسَنَعْنَى فَيْهِ غَيْرُ مَكْفِى وَلَامُودًا عَوْلَامُسَنَعْنَى عَنْهُ لَا مِنْ اللَّهِ مَا يَالِمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مَا اللَّهِ مَا اللَّهِ مَا اللَّهِ مَا اللَّهِ مَا اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الل

ترجمه: سب تعرب الله محدلية به البي تعرب بوبهت پاكيزه اورباركمت بولي بهارس رسبم اس كهاف كوكانى سمحدكريا بالكارضة كريح يا اس سيغيرمخاج بهوكرنهين أنها رجي بي

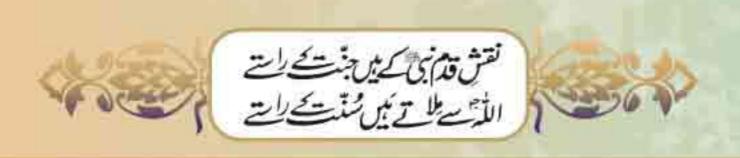
ا دونول إته دصونا به

- البوداؤد باب ما يقول اذا فرغ من الطعام ص ١٨٢ ٦٢ ابوداؤد باب ما يقول الرجل اذا طعم ص ١٨٢ ٢ ٢ ابن ماجه باب ما يقال اذا فرغ من العطام ص ٢٣٦
 - ابنِ ماجه باب النهى ان يقام عن الطعام حتى يرفع ص ٢٢٠
 - لا بُخارى باب مايقول اذافرغ من طعامه ص ٨٢٠ ج ٢
 - ع ترمذى باب الوضوء قبل الطعام وبعده ص ٢ ج ٢ ابُوداؤد باب غسل اليد من الطعام ص ١٨٢ ٢ ٢

پیارےنبی کی پیاری سنتیں







- 1 کلی کرنا۔ 14 بُخاری باب المضمضة بعد الطعام ص١٠٠٠ ٢
- جب کینی کی دعوت کھائے تومیز بان کوید دُعا دے:۔ اکٹھ کے گھائے گھائے اطلع کھی کا الشق مکن سکتانی ہے ۔ سکتانی ہے ۔

ترجمه: أب الله إس في المعلايا مجد كواس كوكه لا اورس في بلايا مجد كو أسس كوبلا مد خد مسلم باب استحباب دعاء الضيف لاهل الطعام ص١٨٠٥ ٢

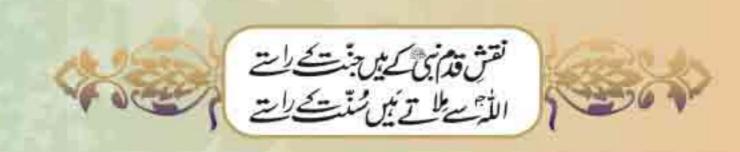
- ال میرکداستعال کرنائنت ہے جس گھر میں سرکدموجو ہے وہ گھرسالن کا محتاج نہیں سرکدموجو ہے وہ گھرسالن کا محتاج نہیں سمجھا جاسکتا ۔ الله ابن ماجیه باب الایت دام بالخدل ص ۲۳۸
- الله المورد المعن المنت المنت الله المراد ا

البوداؤد باب ماجاء في التسمية على الطعام ص > ٢٠ ابوداؤد باب التسمية على الطعام ص ٢٠١٦ ٢ الموسط الطبراني رقم (٢٣٧٣) ص ٢٣٢ ج ٨

پیارےنئ کی پیاری سُنتیں







البیخ مسلمان بھائی کی عوت قبول کرنائست ہے۔ (الوُ داؤد) البتہ اگر (غالب آمدنی) سُود یا رشوت کی ہویا وہ بدکاری میں سُست الاہموتواس اگر (غالب آمدنی) سُود یا رشوت کی ہویا وہ بدکاری میں سُست الاہموتواس کی دعوت قبول نہیں کرنا چاہیئے۔

را و میت کے رشتہ داروں بعنی میت کے گھرکے افٹ راد کو کھانا وینام نون ہے۔ قل مسلم باب آداب الطعام والشواب ص ۱۷۲ ج

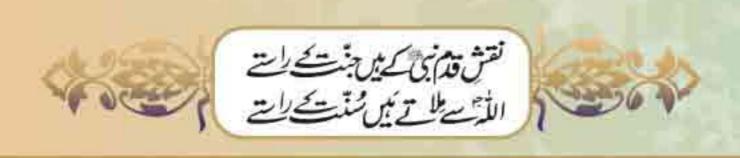
يانى پينے ئي سنتيں

- 🕕 دائیں واتھ سے بینا ، کیونکہ اہمیں واتھ سے تیطان بیتا ہے۔
- این پینے سے پہلے اگر کھوٹے ہوں توبیٹھ جانا کھڑے ہوکر پینا منع ہے۔ نہ مسلم باب فی الشرب قائماً ص ۲۵۲۶۲
 - وسيمالله كهرسينا اور في كراً لحمد كوينا.
 - تین سانس میں بیب نا اور سانس لیلتے وقت برتن کومُنہ سے الگ کرنا ۔
 - مع ابوداؤدباب ماجاء في اجابة الدعوة ص١٦٩ ج٢
 - ابنِ ماجه بابُ ماجاء في الطعام يبعث الى اهدل الميت ص ١١٥
 - له مسلم باب آداب الطعام والشراب ص ١١٦ ج ٢
 - عه ترمذى باب ماحباء في التنفس في الاناء ص١٠ ٢ ٢ مثكوة باب الاشربة ص١٣٦٦ ٢
 - له مسلم بابكرهية التنفس في نفس الاناء واستحباب التنفس خارج الاناء ص١٤٦ ج ٢ ترمدي باب ماجاء في التنفس في الاناء ص١٠ ج ٢

پیارےنی کی پیاری سنتیں







مرتن سے ٹوٹے ہوئے کنارے کی طرف سے نہیا۔

این زیادہ آجانے کا اختمال ہویا یہ اندیث ہوکہ ایسا برتن ہوجی سے فعنا یا نی زیادہ آجانے کا اختمال ہویا یہ اندیث ہوکہ اسس میں کوئی سانپ یا بیت ہوکہ اسس میں کوئی سانپ یا بیت سے سامی کا اختمال ہویا یہ اندیث ہوکہ اسس میں کوئی سانپ یا بیت سے سے کہ بیٹے اوری باب الشرب من فے السف اء ص ۱۹۸۶ ۲ مسلم باب آداب الطعام والشراب ص ۱۵۱۶ ۲

میرت پانی پینے سے بعد بیر دُعا پڑھنا بھی سنون ہے۔

مرجمہ: سب تعربین اللہ کے لیے بین جن نے اپنی رحمت سے ہمیں مرحمہ: سب تعربین اللہ کے لیے بین جن نے اپنی رحمت سے ہمیں میڈھا خوسٹ گواریا فی بلایا اور ہمارے گئا ہول کے سبب اس کو کھارا کو کھارا کمٹوانہیں بنایا ۔ عددہ دوح المعانی ص ۱۳۹ پادہ ۲۷

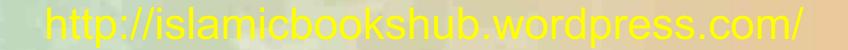
۸ پانی پی کواگر دوسوں کو دینا ہے توبیع دلہنے والے کو دیں اور بھر اسی ترتیب دورضم ہو۔ اِسی طرح جائے یا شربت بھی بیش کریں۔ اسی ترتیب دورضم ہو۔ اِسی طرح جائے یا شربت بھی بیش کریں۔

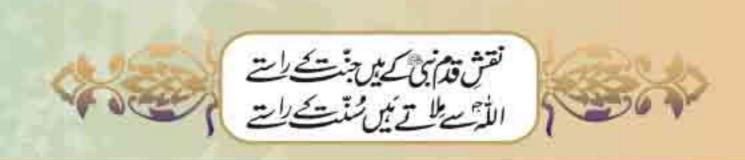
قه ابوداؤد باب في الشرح من ثلمة القدح ص١١٤ ٢٦

عه بُخارى باب الايمن فالايمن في الشرب ص ١٥٠ ج ٢ مُسلم باب استحباب ادارة الماء واللبن ونحوهماعلى يمين ص ١٤١٣ ٢

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں







٩ دُوده پينے کے بعديہ وُعا پڑھيں: اللہ مُحمَّر بَادِكُ لَنَا فِيْكِ وَذِذْ نَامِنُهُ-

ترحمیہ: اے اللہ! توانس میں تمہیں برکت دے اور بیٹم کواور زیادہ نصیب فرما۔

ایلانے والے کو آخریں بیسنا ۔ (ترندی)

باس كىشتىل

🕕 حضورصتی الله تعالی علیه وستم کوسفید زنگ کا کیژا بیند تھا۔

الله تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسے نیمجے لٹکانے سے اللہ تعالیٰ علیہ وستے بیمجے لٹکانے سے اللہ تعالیٰ علیہ وستم نے فرما یا تہبند طخنہ سے نیمجے لٹکانے والے پر اللہ تعالیٰ نظر حمت نہیں فرطنے گا۔ طخنہ سے نیمجے لٹکانے والے پر اللہ تعالیٰ نظر حمت نہیں فرطنے گا۔

اله ابوداؤد باب ما يقول اذا شرب اللبن ص ١٩٨ ٢ ٢ ترمذي باب ما يقول اذااكل طعاما ص ١٨٣ ٢

اله سنمائل ترمذی باب ماجاء فی لباس رسول الله مَاللهُ عَلَاللهُ عَلَا مِن ما جه البياض من النياب ص ٢٥٥

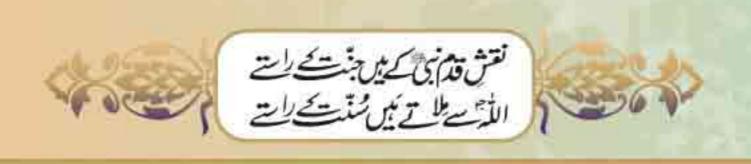
ع بُخارى ما اسفل من الكعبين ففي النارص ١٩١٦ ٢ ٢ مُسلم باب تحرب عرجد التوب خيلاء ص ١٩٥٣ ٢ ٢

پیارےنبی کی پیاری سنتیں









🕜 نياكيرايهن كربيه دُعايرهين :

ٱلْحَمْلُ لِلهِ اللَّذِي كَسَانِيُ هٰذَا الشَّوْبِ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ عَيْرِحُولِ مِنْ وَلَاقَوْدٍ -

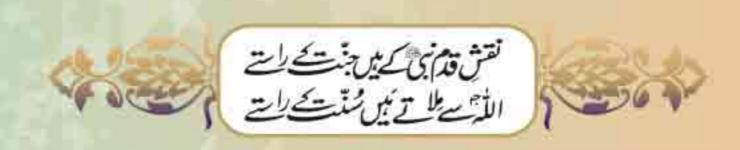
ترجمہہ: سب تعربین اللہ سے لیتے ہیں جس نے پیر کیڑا مجھے بینا یا اور نصیب کیا بغیرمیری کوشیش اور قوتت ہے۔

- ۵ عامه کے نیجے ٹوئی رکھنا سُنت ہے ہے سرقات ج ۸ ص ۲۱۵
 - الله عليه والله عليه والم كو محرته بهبت بيند تضاء
 - و سیاہ صافہ باندھنامسنون ہے۔شملہ جھیوڑنا بھی سنون ہے۔
 - ۸ ٹوبی بیننائنت ہے۔ که مرقات ج ۸ ص ۲۱۵
- قیمض یا گرتا وغیره اتارنا بهوتو پہلے بایاں ہاتھ اسین سے کالیں
 پہلے بایاں ہاتھ۔ اسی طرح شلوار اور پاجامہ اُتار ستے وقت پہلے بایاں ہیر باہر کالیں ' پہلے بایاں ہیر باہر نکالیں' بھردایاں۔
 - يه ابوداؤد كتاب اللباس ص ٢٠٢ ج ٢
 - که ترمذی باب ماجاء فی القدمس ص ۳۰۹ ج ۱ ابوداؤد باب ماجاء فی القدمیص ص ۲۰۲ ت ۲ ابن ماحیه باب لس القدمیص ص ۲۵۲، ۲۵۵
 - كه نساق باب لبس العمائع السود و ارخاء طرف العمامة بين الكتفين ص ٢٩٩ ج ٢
 - و حواله سُنت نمير و ترمذي باب ماجاء في القمص ٣٠٠٠ ع ١٠ مشكوة كتاب اللباس ٢٠٢٣ ٢

پیارےنئ کی پیاری سُنتیں







- ا جوما پہلے دائیں یا وں میں پہنیں بھر بائیں یا وال میں۔
- 🐠 اُمّارتے وقت پہلے باہیں یاؤں سے اُمّاریں بھردائیں یاؤں سے۔

بالول كي تنين

ا نبی کریم ستی اللہ تعالی علیہ وستم سے سرمُبارک کے بالوں کی لمبائی کا نول کے درمیان کا ساور دوسری روابیت کے مطابق کا نول کک اور ایک اور ایک اور روابیت کے مطابق کا نول کک اور ایک اور روابیت کے مطابق کا نول کی کوئیک تھی ان کے قریب کک ہونے اور روابیت ہیں۔ کی بھی روابات ہیں۔

ا بورے سر بربال رکھنا کا نول کی لو تک یا اس سے سے قدر نیجے سُنّت ہے اور بُورا سرمُٹ ڈوا دینا بھی سُنّت ہے اورا گر کتروا نا چاہے تو بورے سر کے بال سَب طرف سے برابر کتروا نا جا بُرنہ ہے سکین آگے کی طرف سے بڑے رکھنا اور گرون کی طرف جھوٹے کوا دینا جس کوانگریزی بال کہتے ہیں جا بڑنہ ہیں۔ اسی طرح سر کا کچھے جستہ منڈوا دینا اور کچھے چھے وڑ دینا بھی جا بڑنہ ہیں۔ اللہ تعالی مُرسمان کو اس سے بچاہے۔ (بہشتی زیور حسّہ ااصفحہ ۱۵)

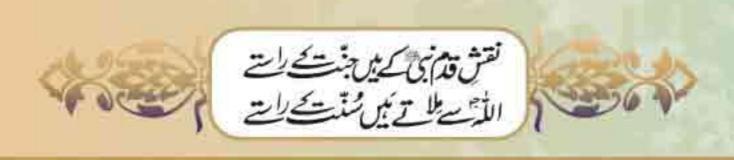
> الم بخارى باب يبداء بانتعال اليمنى ص١٩٠٠ ٢ مُسلم باب استحباب لبس النعال في اليمنى ص١٩٠ ٣ ٢

لله بُخارى باب ينزع النعل اليسرى ص ٨٤٠ ج٢ مُسلم باب استحباب لبس النعال في اليمني اولًا والخلع من اليسري ص ١٩٧٢ ج٢

اے بہشتی نہورحصه ۱۱ ص۱۱۵

پیارےنبی کی پیاری سنتیں





واره کی کوبر مصانے اور موجھوں کو کم کرنے کے متعلق احادیث میں کم ارد ہے دبخاری وسلم) واڑھی منڈانا یا ایک مُشت سے کم کروانا حرام دارد ہے دبہ بنتی زبور حصتہ ال صفحہ ۱۱۵) اللہ تعالیے ہم ملمان کو اسس سے محفوظ رکھے ایک مُشت واڑھی رکھنا واجب ہے اور ایک مُشت کی بِقلار رکھے ایک مُشت کی بِقلار مُنت سے تابیت ہے۔

المحیوں کو کترنے میں مبالغہ کرنا سُنّت ہے لمبی موجیس رکھنے برحدیثوں میں سخت وعیداً تی ہے۔ کہ بھشتی ذیور حضہ ۱۱ ص ۱۱۵

- زیرِناف 'بغل اور مونجیول کے بال اور ناخن وغیرہ دورکر کے میا ستھ اربہنا جا ہیئے۔ اگر جالیس دن گذر جائیں اور صفاتی نذکر ہے توگنہ گار ہوگا۔
- بالوں کو دھونا 'تیل لگانا اور کنگھاکرنامنٹون ہے لیکن ضرورت نہ
 بہوتو بیچ میں ایک آدھ دِن ناغہ کردینا چاہتے ۔
 - ک کنگھاکریں تو پہلے دائیں جانب سے شروع کریں۔
- كَالُمُ الْمَدْتَ بُونِ الصبِ ضرورت جب بحى المين تويدُ عاكري:
 الله حمّر انت حسّنات خلق فحلق ف حسس ن

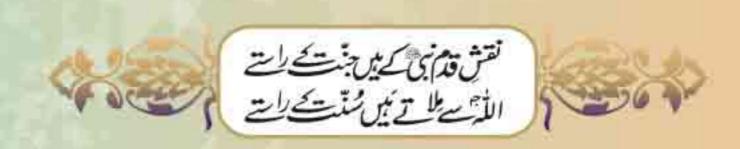
خَلَقَی ٥٥ م مشكوة باب الترجل ص ٢٦١ ٢ حصن حصين ص ٢٢١

- عد بُخارى باب اعضاء اللحى ص ٥٤٥ ج ٢ مسلم باب خصال الفطرة ص ١٢٩ ج ١
- ٥ بُخارى باب تقتلي والاظف ارص ١٤٨ ج٢
 - له اوجزالمسالك ص ٢٧٨ ع ١٢
- که بهشتی زیورحصه ۱۱ ص ۱۱۹ بخاری باب التیمن فی دخول المسجد وغیره ص ۲۱ ج

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں







ترجمبه: ایرالله! جیسے آپ نے میری صورت ایجی بنائی میرسے اخلاق تھی اچھے کر دیجئے۔

بيماري علاج اورعيادت كي سنتيل

کونجی اورشہدیے ساتھ عولائج کرنا سُنّت ہے۔ حضُور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ ولم کا ارشاد ہے کرا للہ تعالیٰ نے ان دونوں جیزوں میں شفار رکھی ہے۔ اِن دونوں کی تعربیٹ میں مہبت سی حدثیں آتی ہیں۔

😮 عِلاج کے دُوران نقصان بینجانے والی چیزوں سے رہیسے

كرناج بيت - ته بُخارى باب وجوب عيادة المريض ص ٨٣٣ ج ٢

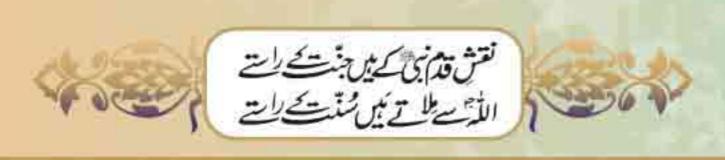
فراتے ہیں کہ میں بیمار ہوگیا تو حضور صلّی اللّہ علیہ وسلّم میری عیادت کے لئے تشدیف لائے۔

- ي بخارى باب الدواء بالعسل باب الحية السوداء ص ١٣٨ ع٢
 - که بخاری باب عیادة المغمی علیه ص۱۸۲۳ ۲

پیارےنبی کی پیاری سنتیں







 بیمارٹرسی کرکے جلد لوٹ آنائنت ہے۔ (مشکوۃ) کہیں تھا اُٹ زیادہ دیرتک بیٹھنے سے ہمیار ملول ورنجبیدہ نہ ہوجائے یا گھروا لول كے كام من حلل نہ رؤے۔ هـ مشكوة باب عيادة المريض ص ١٣٨ ت ١ ا بیاری ہرطرح تنتی کرنامنٹون ہے مثلًاس سے پیکھے کان شاراللہ تم جلد ایھے ہوجا و کے فراتعالیٰ بڑی قدرت والے ہیں کوئی ڈریاخون پیدا کرنے والی بات بیمارے نہ کہے۔

د جب کسی مریض کی عیادت کرے تواس سے بول کھے۔ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَاللهُ ٥

ترجمہ: کوئی حرج نہیں ان شاراللہ یہ ہمیاری گناہوں سے یاک کرنے والی ہے پھرائس کی شفاریا ہی کے لیتے سات باریہ دُعا پڑھے۔ أَسْتُكُ اللهُ الْعُظِيمُ رَبَّ الْعُرْشِ الْعَظِيمُ

ترجميه: بين الله تعالى سے سوال كرما ہوں جوعظيم ہے اور عرمش عظيم اب ہے کہ بچھے ثنفار عطافر طبتے۔

حضورا قدس سلّی اللّه تعالی علیہ ولم نے ارشاد فر مایا ہے کہ سات مرتبہ اس کے بڑھے کہ سات مرتبہ اس کے بڑھنے سے مرتبی کوشفار ہوگی۔ ہاں اگر اسس کی موت ہی آگئی اس کے بڑھنے سے مرتبی کوشفار ہوگی۔ ہاں اگر اسس کی موت ہی آگئی ۔ موتودوسرى بات بے. يه مشكفة باب عيادة المريض ص ١٣٥ تا

له مشكوة باب عيادة المريض ص١٣٠ ت ١

عه يُخارى باب عيادة الاعراب ص ١٨٨٥ وباب ما يقال للمريض ص ١٥٨ ٢٠

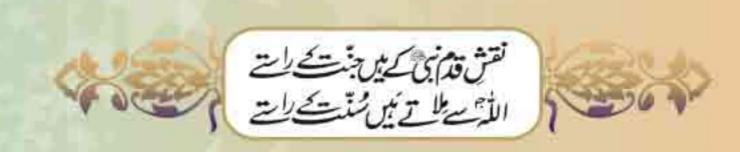
پیارےنئ کی پیاری سُنتیں











مومن جوفِدا نقش کف بلئے نبی ہو ہو زیرِقدم آج بھی علم کا خربیت گرئننٹ نبوی کی کرسے ئیروی اُمت طوفال سے بیل طبئے گا بھاس کا سفینہ

سفركى تنيل

جہاں کک ہوسکے سفر میں کی از کی دو آ دمی جائیں ، تنہا آ دمی سفر نہ
 کے سال میں کی سفر میں کی از کی دو آ دمی جائیں ، تنہا آ دمی سفر کے سفر کے سے البتہ ضرورت اور مجبوری میں کوئی حرج نہیں کہ تنہا آ دمی سفر کرے۔

سواری سے بے رکاب میں باقوں کھیرتو بیٹے اللہ کہیں۔

ا سواری براجھی طرح بیٹھ جائیں توتین مرتبہ اَللّٰهُ اَلَّیکہیں بھرپید وُعا بڑھیں۔ سُبُحَانَ الَّین می سَخْدَ لَکَ اللّٰهِ الْکَالَ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ ال

مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَّى رَبِّنَا لَمُنْقِلِبُونَ وَرُمْلُم وَرَمْنَى

ترجمه ؛ پاک ہے وہ ذات جِس نے ہمارے تابع بناتی بیسواری وزہیں تھے ہم اس کو قابو کرنے والے اور بے شک ہم اپنے دب کی طرف اوشے والے ہیں۔

🥐 کھریہ دُعا پڑھیں :-

اللَّهُ مِّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَى مَا هَذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَاهُ-

له فتح البارى ص ٥٦ ٢

اله ترمذی باب ما حاء ما یقول اذار کب دابة ص۱۸۲ ۲

ع مسلم باب استحباب الذكراذاركب دابته متوجها لسفر الحج اوغيره ص٣٣٣ ٢

ترمذى باب ما جاء ما يقول اذاركب دابة ص١٨٣ ج٢

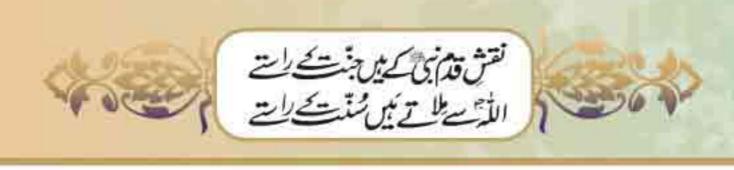
م مسلوباب استحباب الذكر اذا ركب دابته متوجهالسفر الحج اوغيره ص ٣٣٨ ج ا حصن حصين ص ٢٤٩

پیارےنبی کی پیاری سنتیں









الله حَرَّانَ السَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخِلِيْفَةُ فِي الْآهُلِ اللهُ حَرَّانِيَ الْمُنْظِرِ وَسُؤَءِ الْمُنْقَلَبِ فِي السَّفَرِ وَكَأْبُ قِي الْمُنْظِرِ وَسُؤَءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْآهُلِ وَالْوَلْدِ وَسِعَ مِمْ لِاس مَرْدِ المَرْضِينِ) ترجمه: السالله السان كرديجة بم راس مَرُواور طَحَرَفِي بِي درازي اس كي ليالله آب بي دين (درگار) بي فرين اورخرگيل بين كردن من الله من احداث من الله كردن ويت

گھربارمیں یااللہ میں بنیاہ جا ہما ہوں آپ کی سفر کی مشقسے اور بُری ما دیکھنے سے اور واپس آ کر بُری مالت پانے سے مال میں اور گھر میں اور ۔ بچوں میں ۔

مافرت میں طہرنے کی ضرورت بیش آتے توئنت یہ ہے کہ
 داستہ ہے کہ داست میں بڑا و نہ ڈالے کہ آنے جانے والوں کا داستہ ہے ہے۔
 دالوں کا داستہ ڈیسے اوران کو تکلیمن ہو۔

و سفر کے دوران جب سواری بُلندی پرچرط تو اَللّٰہ اُکٹی

كي يه بُخارى باب التكبير اذا علا شرفا ص٢٠٠ ج ١

و جب سواری نثیب یا بیتی میں اُترنے سکے تو سُبنی الله

كمے. كه بُخارى باب التبيح اذا هبط واديا ص٢٠٠ ج١

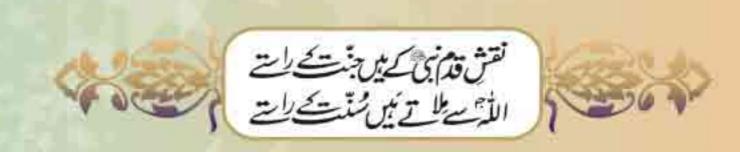
فاتِده : مرقاة بين ہے كہ بيئنت سفرى ہے كيكن لينے گھروں بين يا مىجدى سير هيوں برجر بيضتے وقت دا بہنا يا قال بڑھائے اور اَللهُ اَلْبَرْ كِے

ه مسلوباب مراعاة مصلحة الدواب في السير والنهي عرف التعربين في الطربي ص ١٣٨٠ ج ٢

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں





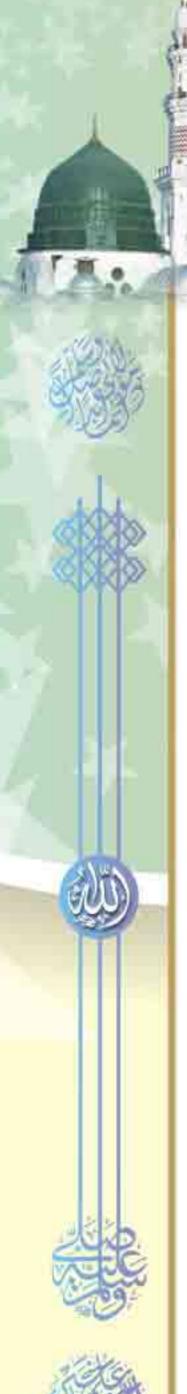


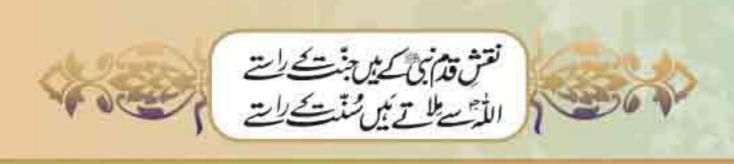
خواہ ایک ہی بیٹرھی ہواور نیچ ارتے وقت بایاں پاؤں آگے بڑھائے اور سُجان اللہ کہے خواہ عمولی نشیب ہؤتو توابِ سُنّت کی توقع ہے۔ اور الاعلی قاری نے بُندی پرچڑھتے وقت اَللہ اُگبر کہنے کا دازیہ بیان کیا ہے کہ بندی پرج بطا ہر بُلندہ وتے نظر ارہے ہیں سیکن ایران کیا ہے کہ بندی پریم اگر جی بظا ہر بُلندہ وتے نظر ارہے ہیں سیکن اور بڑائی میرون آپ کے لئے فاص اور بیتی میں اُرتے وقت سُنے اُللہ کہنا اس لیتے ہے کہ ہم بیت بین اور بیتی میں اُرتے وقت سُنے اُللہ کہنا اس لیتے ہے کہ ہم بیت بین اور بیتی میں اُرتے وقت سُنے اِللہ کہنا اس لیتے ہے کہ ہم بیت بین اے اللہ اِ آپ کیتی سے یاک ہیں۔

- 🔥 جِن شہریاگا ۃ ں میں جانے کا اراوہ ہوجب اس میں داخل ہونے نگیں تو نمین بار یہ دُعا پڑھیں ۔

- قه كان يسبح في الصبوط المناسب للتنزيه وبكبر في العلو الملائم الكبرياء والعظمة مرقات ص ٣٣٩ ج ٥

پیارےنبی کی پیاری سنتیں





وسُول اللهُ صلّى اللِّهِ تعالى عليه وسلّم كا ارشاد بے كرجب سفرى صرور بُورى بهوجائے تواپنے گھرلوٹ آئے سفر بیں بلاضرورت عظم کا انجھا

بنيس - ناه حصن حصين ص ٢٨٢

🐠 دور دراز یح سفرسے بہت دِنوں بعد زیادہ رات گئے اگر گھرائے تواسی وقت گھریں نہ جائے بلکہ بہترہے کہ صبیح مکان میں

عاتے۔ له بُخاری باب السرعة في السيرص ٢٢١ ج ١ مشكوة ص٥٣١

فَاتِدُه: البته المِن فانه تمهار ب دريس آنے سے آگاہ ہوں اور ان کوتمهارا اِنتظار بھی ہوتو اسی وقت گھری داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں۔ ان سنون طربقة ول يرهم كرنے سے دين ورنيا كى بھلاتى حامل ہوكى ۔

الله سفرمین کتا اور گھنگروساتھ رکھنے کی ممانعت آتی ہے۔ يجونكهان كي وجه سي شيطان بيجيه لك جاماً ہے اور سفر كي

بركت جاتى رمبتى سئے۔ له مشكوة باب اداب السفرص ٢ ٣٣٩ ٢

الله سفرسے دوائے کا نے والے کے لیتے بیسٹون ہے کہ گھڑٹی افل ہونے سے بیلے مجدمی جاکر دورکعت نماز راھے۔

الم جب سفرسے داہیں آئے تو بید دُعا پڑھے۔

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ وَ الْمِنْ وَنَ وَ الْمِنْ وَنَ

حوالة فائده: وعلمت امرأته وأهله أنه قادم فلا بأس بقدومه ليلًا مرقات ص١١٧١١١١٥٥ اله مسلم باب كراهة الكلب والجرس في السفر ص ٢٠٢ ج٢٠ مشكوة باب آداب السفرص ٣٢٨ ج ٢

اله مشكؤة باب آداب السفرص ٢٣٦٩

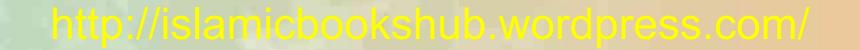
مسلم باب استحباب ركعتين في المسجد لمن قدم من السفوص ٢٢٨ج ١

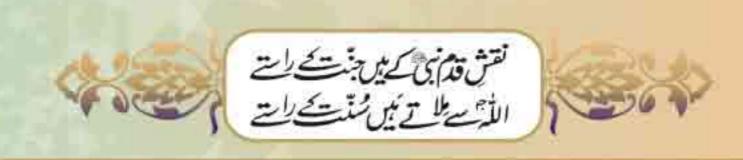
اله مسلم باب مايقول اذارجع من سفرالحج وغيره ص١٣٥٦ج ترمدى باب مايقول اذارجع من سفوه ص١٨٢ ج٢

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں









ترجیہ: ہم بوشنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں اللّٰہ کی بندگی کرنے والے ہیں الینے دب کی حکد کرنے والے ہیں۔

نكاح كالمتنيل

- مسنون (برئمت والا) نیکاح وه بسے جوساده بهو تیس میں بہنگامه
 یا زبادہ تکلفات اور جہیز وغیرہ کے سامان کا جھکڑا نہ ہو۔
- ا نرکاح کے لیتے نیک اورصالح فرد کو تلاکمٹس کرنا اورمنگنی یا پیغا کھیجنا کر در کا کا میکنی یا پیغا کھیجنا مربی

مسنون ہے۔ له مشکوة كتاب النكاح ص١٢٦٦ ٢

- اورشوال کے مہین میں اور شوال کے مہینہ میں نیکا ح کرنا پہندیدا او مسئون کا ح کرنا پہندیدا او مسئون کا ح کرنا پہندیدا او مسئون ہے۔ تا معقات ص ۲۷۱ تا ۲
 - 😗 نِكاح كومشہور كرنائنت ہے۔
 - حب استطاعت مهرمقرر کرنائنت ہے۔
- و شادی کی ہیلی رات جب بیوی سے تنہاتی ہو تو بیوی کی پیشانی بیرو کریہ دُعا پڑھے:۔

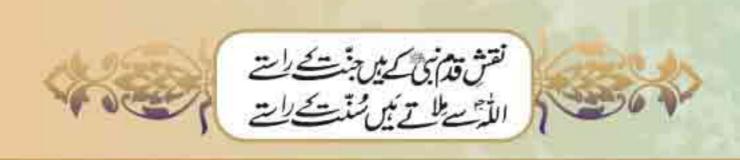
ٱلله عَرَانِيُ ٱلسَّلُكُ خَيْرَهَا وَخَيْرَمَا جَبَلْتُهُ عَلَيْهِ وَاعُوذُ بِكَ مِنْ شِرِّهَا وَ

- له مشكوة كتاب النكاح ص ٢٦٨ ع ٢
- اله مشكوة باب اعلان النكاح والخطبة ص١٢٦ ٦٢
 - ۵ مشكوة باب الصداق ص ١٠٢ ع ٢
- له ابُوداؤد باب فى جامع النكاح ص٢٩٣ ج ١ ابن ماجة باب ما يقول الرجل اذا دخلت عليه اهله ص١٣٨

پیارےنبی کی پیاری سنتیں







شرهاجبأتهاعكيه

ترحمبه: ایسے اللہ! بین نجر سے اسس کی مجلائی اور اس کے عادات و اخلاق کی مجلائی کا سوال کرنا ہوں اور اسس سے اخلاق وعادات کے شہر سے تبری بنیاہ مانگنا ہوں .

ک جب بیوی سے جبت کا ارادہ کرے تو بددُ عابِرُ صے کھراگر اولاد ہوگی تو اسس پرشیطان مُسلّط نہیں ہوسکتا اوراسس کونقصان نہیں پہنچاسکتا۔ دُعایہ ہے۔

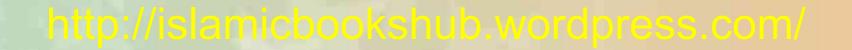
بِسُورِ اللهِ-اللهُ حَرَّجَيِّبُنَا الشَّيْطِينَ وَجَدِيْبِ الشَّيْطِنَ مَا رَزَقْتَنَاهُ وَجَدِيْبِ الشَّيْطِنَ مَا رَزَقْتَنَاهُ

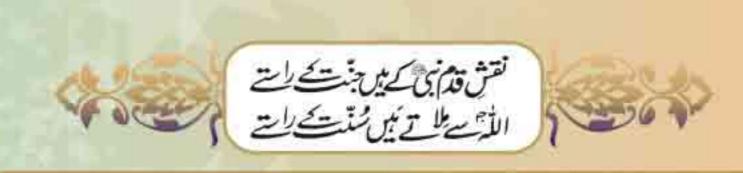
ترجمه بنی الله کانام کے کریے کا کرتا ہوں۔ اسے اللہ اہم کوشیطان سے بچا اور جواولاد توہم کو شے اس کو بھی شیطان سے دُور رکھ اس دُعا کورٹرھ لیلنے سے جواولاد ہوگی اسس کو شیطان مجھی ضرر نہ پہنچپ سکے گا۔

> عه بُخارى باب ما يقول الرجل اذا اتى اهله ص ٢٥٠٦ ٢ ابُوداؤد باب فى جامع النكاح ص ٢٩٣ ج ١ ابنِ ماجه باب ما يقول الرجل اذا دخلت عليه اهله ص ١٣٨

> > پیارےنی کی پیاری سُنتیں







وليمه

اورماكين كو وليمه كاكھاناكھلانائىت ہے۔ وليمه كے ليے ضرورى بين اورماكين كو وليمه كاكھاناكھلانائىت ہے۔ وليمه كے ليے ضرورى بين المجانا ہے المجانا

شَرُّالطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُلُكُى لَهَا الْمَعْدَ الْمُعَامِ الْوَلِيمَةِ يُلُكُى لَهَا الْاَغْنِيكَاءُ وَيُتُرَكُ الْفَقْرَاءُ - يَالِي اللّهُ الْفَقْرَاءُ - يَالُمُ الْفَقْرَاءُ الْفَقْرَاءُ - يَالُمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

ایسے بُرے ولیمہ سے بچنا چاہئے۔ ولیم ہیں اُڈا یکی مُنت کی نبت رکھو۔ دبندارغربیب اور محتاج گوگوں کو بلاؤ امیروں ہیں سیے جی کوول چاہے بلاق مگرغریبوں کو دھکے نہ دو۔ جو ولیمہ ناموری اور دکھا وے کے لیتے یا لوگوں کی تعربیب کے لئے کیا جائے اس کا کوئی ثوا بہیں بلکہ اللّٰہ تعالیٰ کی ناراضگی اور غصتہ کا اندیشہ ہے۔

بجربيرا ہونے کے وقت کی منتیں

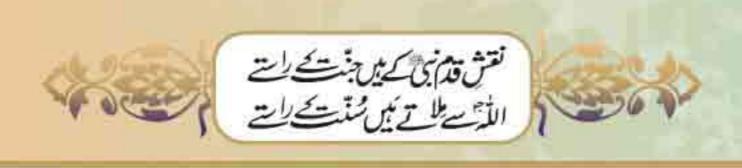
جب بچرپیدا ہو تو اس کے دائیں کان میں اذان اور بابیں کان میں

1

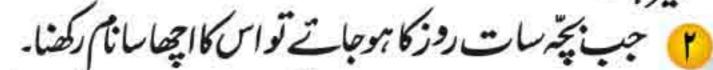
اء الله بُخارى باب من ترك الدعوة فقد عصى الله ويرسوله ص ١٥٠٦ الدعوة فقد عصى الله ويرسوله ص ١٥٠٥ الدعوة فقد عصى الله والدوان في اذن المولود ص ٢٥٨ ج اعليكم بسنتي ص ٥٥٠ الدول ا

پیارےنی کی پیاری سنتیں





يحبير كهنا.



و ساتویں روزعقیقه کزنا (الوداؤو) اگرساتویں روزعقیقه نه کرسکے تو چودھویں روز ورنه اکیسویں روزکرھے۔

پروں مربی رور در رہ ہیں ویں رور مرسے۔ وی جیجے کا سرموند کر ہا یوں کے وزن کے برابرجاندی خیارت کرنا۔

🔕 سنروند نے کے بعد بیتے مے سرمی زعفران نگا دینا۔

9 لڑے کے قیقہ میں دو بحرے یا دو بحری اور لڑی سے عقیقہ سے

لية أيك بحرا يأبحرى ذبح كزنا

💪 عقیقه کا گوشت نجیا یا لیکا کرتقتیم کیاجا سکتا ہے۔

عقیقه کا گوشت دادا ، دادی ، نانا ، نانی سب می کها سکتے ہیں ۔

کسے چھوہارہ چیوا کرنے کے مُنہ میں ڈالنا یا چٹانا اور
 میں بزرگ سے چھوہارہ چیوا کرنے کے مُنہ میں ڈالنا یا چٹانا اور

دُعا کرانا ۔

و تجب بیترسات برسس کا ہوجائے تو اُسے نماز و دیگر دین کی

بأين سكماناء نه مشكوة كتاب الصلوة ص ١٥٥١

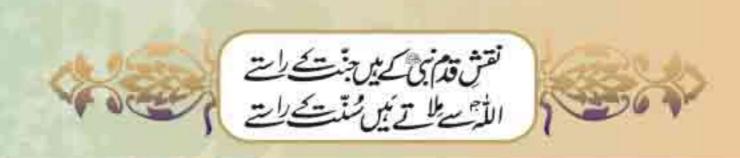
- له ابوداؤدباب في العقيقة ص ٣٩ ج٢
- ٣ ابوداؤد باب في العقيقة ص٣٦ ٢
- اله ترمذى باب ماجاء في العقيقة ص ١٥٠ ت ١
 - هـ ابوداؤد باب في العقيقة ص ٢ ج ٢
 - لا ترمذى باب ما جاء في العقيقة ص ٢٤٨ ع ١ ابن ماجه باب العقيقة ص ٢٢٨
- ع بهشتى زيورحصه ٢ ص١١ حصه ٣ ص٣ الفقه الاسلامى ص ٢٥٣٩ ج ٣
 - مے بہشتی زیور حصه سرص سم الفقة الاسلامی ص ۲۲۲۹ ع ۲
 - المولود عندولادته ص ٢٠١٠ ج ٢ مسلم باب استحباب تحنيك المولود عندولادته ص ٢٠٠ ج ٢

مشكوة باب العقيقه ص ٢٣٢ ع٢

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں







ا حب بچهدس برس کا ہوجائے توسختی سے ڈانٹ کرنماز بڑھوانا اور ضرورت بیش آئے توسزا دینا ناکہ نماز کاعادی ہوجائے۔
تنبیہہہ : آج کل لاڈ بیار بین بچ ل کو بگاڑا جارہ ہے اور ایوں کہر کر لینے ایپ کوت کی دیا ہوکر بچہ سے جوجائے گا۔ یادرکھنا چاہتے کہ گرائبیاد ٹیڑھی ہوجائے گا۔ یادرکھنا چاہتے کہ گرائبیاد ٹیڑھی ہوجائے والس پر تعمیہ ہونے والی عمارت ٹیڑھی ہی ہوگی ۔ اس لیتے ابتدار سے ہی اخلاقی حسنہ سے اولادکو مزین کرنا چاہئے ورنہ بعدیں بچیتا وا ہوگا۔

موان اس کے بعد کی سنتیں

اورکلم کی تعین کریں بعنی کلم کریں ہے کہ موت کا وقت قریب ہے تو اسس وقت جو ہوں ہے تو اسس وقت جو ہوں ہے تو اسس وقت جو ہوں اس کا مُنة قبلہ کی طرف بھیر دیں ۔
اور کلم کی تعین کریں بعنی کلم بڑھنے لگیں ۔ له المستدرك للحا كو ص ٣٥٣ ج ا

ب جب رت قريب معلوم بوتويد دُعاد براس : -الله حمد اغفر لي واد حمد في والحقيق في المحقيق في المحقيق في المحقيق في المحقيق في المحقيق المحتملي و المحتملين و المحتمل

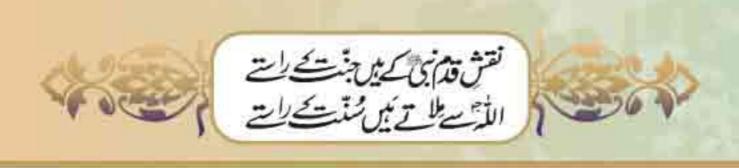
ترجیہ: ایسے اللہ! مجھ کو بخش نے اور مجھ پر ترسم فرما اور مجھے اور والے ساتھیوں میں بہنجا دیے۔

پیارےنبی کی پیاری سنتیں



لله مشكوة كتاب الصلوة ص ٥٥٦ ا

الله عند الموت ما جاء في تلقين المربين عند الموت ص ١٩٢ ج ١ ، الموداقد باب في التلقين ص ٨٨ج ٢



جب رُوح بَكِنے كے آثار محكوس ہوں تو يد دُعا پڑھے۔ وَ اللّٰہُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الْدُوْتِ وَسَكُرُاتِ الْدَوْتِ ٥

ترجمه: الدالله! مُوت كى ختيول كيموقع برميرى مدد فرما-

واقع ہوجائے تو اہلِ تعتق یہ دُعا پڑھیں۔

إِنَّا لِللهِ وَإِنَّا النَّهِ وَاجِعُوْنَ اللَّهُ مَّ اللَّهُ مَّ اللَّهُ مَّ اللَّهُ مَّ اللَّهُ مَّ اللَّهُ مَ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ مُن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن الللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن الللّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن الللّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن الللّهُ مِن الللّهُ مِن الللّهُ مِلْمُ مِن اللّهُ مِن الللّهُ مِن اللّهُ مِن الللّهُ مِن الللّهُ مِن الللّهُ مِن الللّهُ مِن الل

ترجمہ : بے تنگ ہم اللہ ہی سے لیتے ہیں اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے ولے ہیں ' لے اللہ! مجھے میری میں بہت میں اجر دے اور اس کے عوض مجھے اس سے اچھا بدل عنابیت فرہا۔

- ۵ رُوج نکل جانے کے بعدمیتت کی آنکھیں بندکرے۔
- 9 جوشخص میست کوتخت پرر کھنے کے لیتے اٹھاتے یا جنازہ اُٹھاتے

توريث الله كه يد ابن ابي شبية ما يقول الرجل اذاحمل الجنازة ص ٢٨٥ ع ٢ رقم ١١٢٢٥

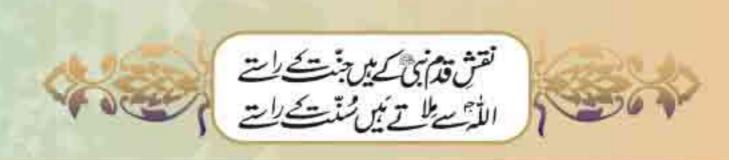
ك مينت كودفن كرنے ميں جلدى كرنائنت ہے۔

ت بُخارى باب دعاء النه يَوْلَهُ عَلِيَّا اللهم الرفيق الاعلى ص ٩٣٩ ج ٢/ص ٢٨٠ ج ٢ مُسلم باب فضائل عَائشة ام المؤمنين رضي الله تعالى عنها ص ٢٨٦ ج ٢ ترمذى باب ما جاء في جامع الدعوات ص ١٨٠ ج ٢

- اله ترمذى باب ما جاء في التشديد عند الموت ص ١٩٢ ت ١
 - ه مسلم كتاب الجنائز ص ٣٠٠ ٦ ا هدايه باب الجنائز ص ١٨٩ ج ١
 - عه ابوداؤد باب الاسراع بالجنازة ص ١٩ ج ٢

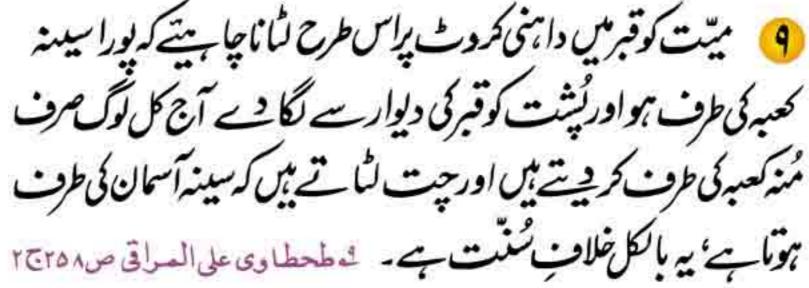
پیارےنئ کی پیاری سُنتیں





م جب میت کوتبرس رکھے توبید وُعایر ہے۔ بیٹ جراللّٰہ وَعَلی مِلّنَةِ دَسُولِ اللّٰهِ صَلّی مِلّنَةِ دَسُولِ اللّٰهِ صَلّی مِلّنَةِ دَسُولِ اللّٰهِ صَلّی مِلْنَةِ دَسُولِ اللّٰهِ صَلّی مِلْنَةِ دَسُولِ اللّٰهِ صَلّی مِلْنَةِ دَسُولِ اللّٰهِ صَلّی مِلْنَةِ دَسُولِ اللّٰهِ صَلّی مِلْنَهِ مِنْ اللّٰهِ مِلْنَهِ مِنْ اللّٰهِ صَلّی مِلْنَهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰ اللّٰهِ مِنْ اللّٰ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰ اللّٰهِ مِنْ اللّٰمِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰ اللّٰمِنْ اللّٰمِنْ اللّٰمِنْ اللّٰمِنْ اللّٰمِنْ اللّٰمِنْ اللّٰ اللّٰمِنْ اللّٰمِيْ اللّٰمِنْ اللّٰمِنْ اللّٰمِنْ اللّٰمِنْ اللّٰمِنْ اللّٰمِنْ اللّٰمِ مِنْ اللّٰمِ مِنْ اللّٰمِنْ اللّٰمُ مِنْ اللّٰمِنْ اللّٰمِ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ ٥ مه منكوة بابدفن الميت ص ١٣٨ ع ا



ہوماہے ایہ بالق طلاف میت ہے۔ کہ طعطادی علی السراقی ص ۱۳۲۵ میں میت کے رہشتہ داروں یعنی گھروالوں کو کھانا دینامسنون ہے اس کھانے کو تمام برادری یا رہشتہ داروں کو کھانا جا بِرنہیں ۔ ناموری اور دکھلاوے کے سے ایسا کرنا جا بِرنہیں جو مُوجُود ہوؤد سے دیا جائے۔ ایسا کرنا جا بِرنہیں جو مُوجُود ہوؤد سے دیا جائے۔ اللہ علیہ وسلم فارغ ہوتے تو خود بھی اور دوسرول سے فرمانے کہ لینے جھانی سے سینے استعفار کرو فرد اللہ تعالیے استعفار کرو اللہ تعالیے استعفار کرو اللہ تعالیے استعفار کو اور ثابت قدم رہنے کی دُعاکروکہ اللہ تعالیے استے میکن کے برے جواب

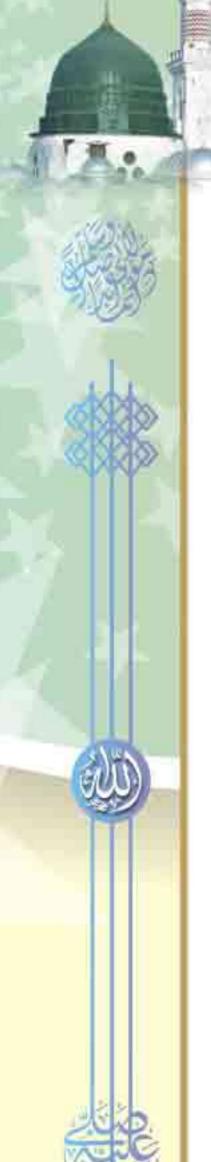
مین ابت قدم رکھے۔ ۱۳ دفن کے بعدمُردہ سے لئے قبلہ رُو ہوکر دُعاکرنامسنُون ہے۔ مکن نمازِ جنازہ سے بعد دُعاکرنا جیسا کہ اسم کل رواج ہوگیا ہے۔ بین نمازِ جنازہ سے بعد دُعاکرنا جیسا کہ اسم کل رواج ہوگیا ہے

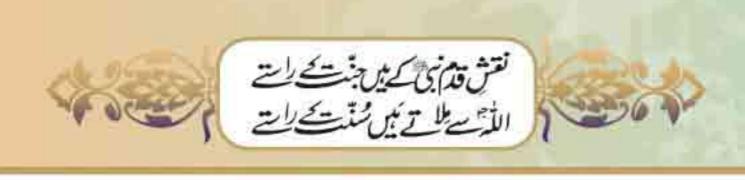
جاتر بميل ـ اله مرقات ص١٢٥ ٢٠ البحد الرائق ص١٨٣ ٢ ٢

الله ترمدى باب ماجاء في الطعام كيف مع لا هل الميت ص ١٩٥ ت ١ ابن ماجة باب ماجاء في الطعام ببعث الى اهل الميت ص ١١٥

اله ابوداؤد باب الاستغفار عند القبر للميت في وقت الانصراف ص١٠٦ ٢٥ مندرك ص٢٥١٥ م ١٣٢١)

پیارےنبی کی پیاری سنتیں





سونے کی سنین

نبی کریم صلّی اللّه علیہ کوستم سے اِن نمام چیزوں پراستراحت فرمانا نابت ہے۔ نابت ہے۔

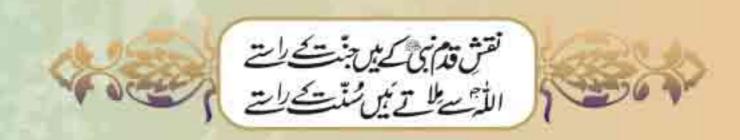
> ۱۰ بوربی ۲۰ چٹاتی ۳۰ کیٹرے کافرش ۲۰ زمین ۵۰ تخت ۲۰ چاریاتی

> > ۷- چمڙا اور کھال

- ا بُوضوسونا سنت ہے۔ ابوداؤد باب فی النوم علی طهارہ ص ٣٣١ ج ٢
- 🤫 جُب لینے بستر رہے تو اسے کیڑے کے گوشہ سے بین بارجھاڑے۔
- سونے سے پہلے اللہ کہتے ہوئے درج ذیل اُمورانجام ہے۔
 - ا۔ دروازہ بندکرے کے چراغ بجھا ہے۔
 - المشكيزه كامنه باندھے اللہ الرتن ڈھانگ دے۔
 - له زاد المعاد ص ١٠٨ ج ا فصل في هديه وسيرته مَا الله في نومه وانتباهم «كان ينام على الفراش تارة ، وعلى النطع تارة وعلى الحصير تارة وعلى الحصير تارة وعلى الارض تارة وعلى السربير تارة بين رماله و تارة على كساء أسود »
 - عند النوم ص ٣٣٩ ج ٢ ابوداؤد بابما يقول عند النوم ص ٣٣٢ ج ٢ ترمذى بابما جاء في الدعاء اذا اوى الى فراشه ص ١٤٠ ج ٢ ابن ماجه باب ما يدعوبه اذا اوى الى فراشة ص ٢٤٦
 - ع. مسلم باب استحباب تخمير الاناء وهو تغطيته وايكاء السقاء واغلاق الابواب ص١٤٠ ح

56

پیارےنئ کی پیاری سُنتیں



- ا عثاری نماز سے بعد قصتہ کہا نیول کی ممانعت ہے۔ نماز رہے کو سو رہنا چاہیئے۔ البتہ وعظ و نصیحت کے لیتے یا روزی ، معامش کے لیتے حاکنے کی اجازت ہے۔ مدقات ص ۲۲۵ تا
- ا سوتے وقت ہرآ بھے میں تین سکائی سُرمہ لگا ناعورت اور مرد

وونول کے لتے منون ہے۔ الترغیب والترهیب ص ۸۹ ج سرق و ۲۲۳۲)

جب سونے کا ارادہ ہموتو قران شریف کی آیات اور سور تیں رپھو۔ مثلاً المحد شریف 'آیۃ الکوئسی' سُورۃ مُلک (تَبَارَک الَّذِیُ)' جاروں قل اور دُرو دشریف ۔ اگر زیادہ نہ براھ سکو تو دو ایک سور ہیں ضرور بڑھ کو کہ یہ دُنیا اور آخرت کی مجلاتی اور بیک بختی کی بُنیاد ہے۔

- ک سونے سے پہلے تبییح فاظمہ کا اہتمام کرے بعنی سُجان اللہ ۳۳ بار الحدللہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۳ بار پڑھے۔
- م سوتے وقت دامنی کروٹ برقبلہ رُوسونا مسنون ہے۔ (شایل ترمذی) (ابُوداؤد جلد ۲ صفحہ ۳۳۲) بیٹ لیٹنا اس طرح سے کسینہ زمین کی طرف اور بیٹے اسمان کی طرف بُومنع ہے۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۰۵) (ابُو داقد د م جلد ۲ صفحہ ۱۳۳۱)
 - ان مسندا حمد ص ۲۵۸ تا رقع ۲۳۸۳ ابن حبان ص ۳۳۷ رقع ۲۰۷۲ ابن ماجه ص ۲۵۸ باب الكحل بالا تمدستمائل باب ما جاء في كحل رسول الله يَالِيَّهُ فَلِيَّالُ ص م نساقً الكحل ص ۲۸۱ ت ۲ واللفظ للترمذي
 - ابعداؤد باب التبيح والتكبير عند المنام ص٩٣٥ ج٢ مُسلم باب التبيح اوّل النهاد وعند النوم ص ٣٥٠ ج٢ التبيح عند النوم ص ٣٣٠ ج٢

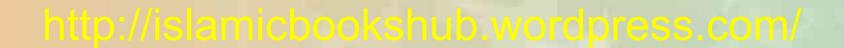
ترمذى باب ماجاء في التسبيح والتكبير والتحميد عند المنام ص ١٠١٦ ٢

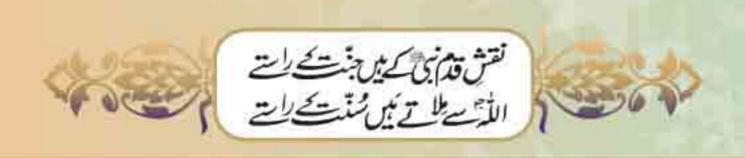
پیارےنبی کی پیاری سنتیں











🤏 بىترىپلىڭ كرىيەدۇعاپۇھے.

بِالسَّبِكُ دُبِّ وَضَعْتُ جَنَبِي وَ بِكَ اَدْفَعُ اَنَ اَمُسَكُنَ نَفْسِی فَاعَفِرُلُهَا وَإِنْ اَدْسَلَتُهَا فَاحْفَظُهَا بِمَا تَحْفَظُ وَإِنْ اَدْسَلَتُهَا فَاحْفَظُهَا بِمِنَا وَمِلَا الْمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادً كَ الصَّالِحِينَ وَ (بخارى جلدا ' مَنْ وَمِلًا 'مَنْ وَاللَّا 'مَنْ وَاللَّا 'مَنْ وَمِلا ' مَنْ وَاللَّا اللَّالِمِينَ وَاللَّا اللَّا اللَّالِمِينَ وَاللَّا اللَّالِمِينَ وَاللَّا اللَّالِمِينَ وَاللَّالِمِينَ وَاللَّا اللَّالِمِينَ وَاللَّالِمِينَ وَاللَّا اللَّالِمِينَ وَاللَّالِمِينَ وَالْمُولِمِينَ وَاللَّالِمِينَ وَاللَّالِمِينَ وَالْمُولِمِينَ وَالْمُولِمِينَ وَاللَّالِمِينَ وَاللَّالِمِينَ وَاللَّالِمِينَ وَاللَّالِمِينَ وَاللَّالِمِينَ وَاللَّالِمِينَ وَاللَّالِمِينَ وَالْمُولِمِينَ وَاللَّالِمُينَ وَالْمُنْ اللَّهُ اللَّلِمُ اللَّهُ اللَّالِمِينَ وَاللَّالِمُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّالِمُ لَمُنْ اللَّهُ اللَّلِمُ اللَّالِمِينَ وَالْمُنْ الْمُنْ اللَّالِمُ اللَّالِمِينَ وَاللَّالِمِينَا وَالْمُنْ اللَّهُ اللَّالِمِينَ وَالْمُنْ اللَّالِمُ اللَّالِمِينَا وَالْمُنْ اللَّالِمُ اللَّمِينَا وَالْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّالِمِينَا وَالْمُنْ اللَّالِمُ اللْمُنْ اللَّالِمِينَا وَالْمُنْ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللْمُنْ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللْمُنْ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللْمُنْ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللْمُنْ اللَّالِمُ اللْمُنْ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللْمُنْ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللْمُنْ اللَّالِمُ اللْمُنْ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللْمُنْ اللْمُنْ اللَّالِمُ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُلْمُ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ ا

السونے سے پہلے بین بار بیاستغفار بھی براسے:۔

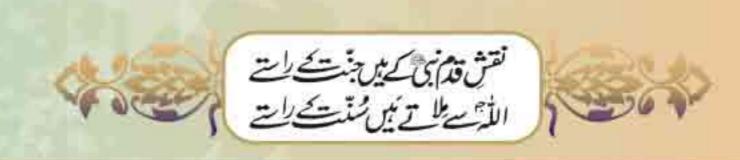
الرائين طرف من كوئى دُراوَنى بات نظراً جائے اور اَ نَحَكُمُ لَا جَاتِ تُوتِينَ باربائين طرف من الشَّف مُطن في الله مِن الشُّف مُطن الربائين طرف مُن الشُّف مُطن السُّف مُن الربي هوا وركوف مَدل كرسوجا وَ - (مسلم تناب الرفيا جلد)

اله ترمذى ابواب الدعوات باب ص ١٥١٦ ٢ اله مُسلم كتاب الرؤيا ص ٢٣١ ج ٢

پیارےنئ کی پیاری سُنتیں







مُعاشرت في چندين

مُرُّلُمان کوسلام کرناچا جیئے خواہ اسے پہجانتا ہویا نہ ہو۔ کیوں کہ سلام اسلامی حق ہے کسی کے جاننے اور سشناساتی پر موقوف نہیں ۔ نه بُخاری باب السلام للمعدفة وغیرالمعدفة ص ۹۲۱ ت

الله سنخاری اور مسلم کی حدیث میں ہے کہ رسُول الله مستی الله تعالیٰ علیہ میں کا گذر بچوں پر ہوا تو آب مستی الله تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کوسلام کیا ۔ اِسس کا گذر بچوں پر ہوا تو آب مستی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیا ۔ اِسس کے دنائست ہے۔ ایک بی بی کو بھی سلام کرنائسنت ہے۔

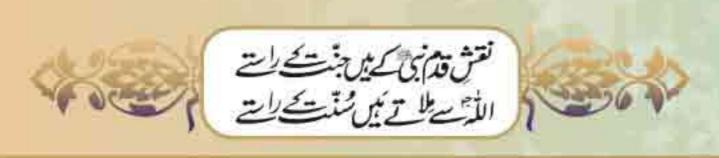
سلام کرنے کا سُنت طریقہ بیہ ہے کہ زبان سے اَستَّلامُ عَلَیْکُم ہے ہوتھ سے یا سرسے یا اُسکام عَلیْکُم ہے ہوتھ سے یا سرسے یا اُسکا ہوا ہے اِشار سے سے سالام کرنا یا اس کا جواب بینا سُنت کے خلاف ہے۔ اگر دوری ہوتو زبان اور ہاتھ دونوں سے سلام کرے۔

- اء بخارى باب تسليم القلبل على الكثير ص ٢ ٩٢١ م ٢ مسلم باب استحباب السلام على الصيبان ص ٢١٢ ج ٢
- ته مشكوة باب السلام ۲۹۹ ج ۲ ترمذى باب ماجاء فى كراهية اشارة البدفى السلام ص ۹۹ ج ۲

پیارےنبی کی پیاری سنتیں





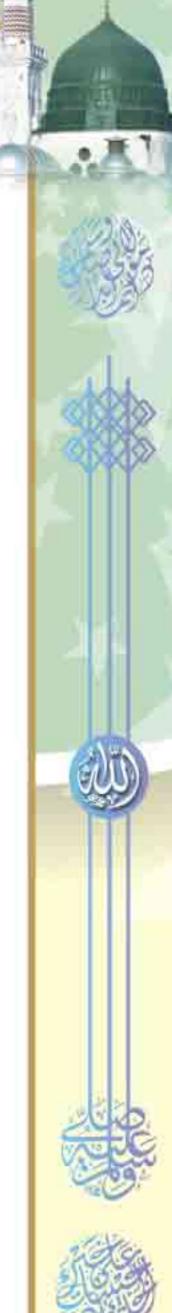


- المحسى مسلمان بجاتى سي كلاقات ہوتوسلام كے بعدمصافحه كرنامسنون ہے۔ عورت عورت سے مصافحہ کر سکتی ہے۔
- 🙆 کی جسس میں جا و توجہاں موقع ملے اور جگہ ملے بیٹھ جا و دوسرول کو اُٹھا كرخود بينه على ناگناه كى بات اور مكروه بيت
- اگرکوئی شخص آپ سے ملنے آئے تواتب اپنی جگہ سے ذرا سا كمصك جائين عياب عجبس مي گنجائش ہور يھي سُنت ہے اوراس میں اسس آنے والے کا اکرام ہے۔
- کہیں اگرصرفت مین آدمی ہوں تو ایک کو چھوڑ کر کا نامچھوسی (سرگوشی) كى إجازت نهين كهنواه مخواه اسس كادِل شبهات كى وجرسے رتحبيده ہوگا-اور شمان بھائی کورنجیدہ کرنابہت بڑا گئاہ ہے۔
- 🔥 تحتی کے مکان پرجانا ہوتواس سے اجازست لے کر داخِل ہونا

جاستے۔ کے مشکوۃ بابالاستیذان ص ۲۰۱ ج۲

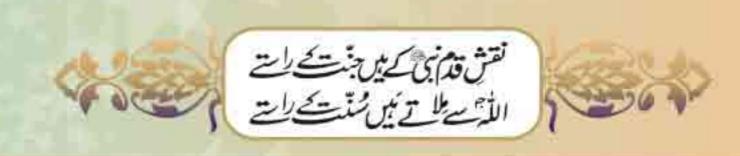
- عبجائی آوے توئنت ہے کہ اس کورو کنے کی مقدور کھرکوشش كرے (بخاری) اور اگرمُنه كوشِش كے باوجود بندنه رکھ سکے توبائیں ہاتھ كى يُشت كومُنىرركھ لے اور ما ماكى آوازىن نكالے كەيد حديث مين ممنوع ہے۔
 - عه مشكوة ماب المصافحة والمعانقة ص ٢٠٠١ ج ٢
 - ه بُخارى لايقيم الرجل الرجل من مجلسه ص ١٢٥ ج ٢
- ملم: باب تعرب واقامة الانسان من موضعه المباح الذك سبق اليه ص١١٠ ج٢
 - له زادالطالبين ص ٢٥ شعب الابيمان ص ٢٧٨ ج ٢ رقوم ١٩٣٣
 - عه مسلم باب تحرب مناجاة الاثنين دون الثالث بغير رضاه ص٢٦١٦ ٢
 - اله بُغارى باب مايستحب من العطاس ومايكره من التثاؤب ص ١١٩ ج٢ بخارى بااذا تثاء باحدكم فليضع يده على فيه ص ١٩٩ج ٢
 - مسلم باب تشميت العاطس وكراهية التثاءب

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں









اگریمی کا ایجهانام سنوتواس سے لینے مقصد کے لئے نیک فال سیم انت ہے۔ بدفالی لینے کو سیم سیم نائنت ہے۔ بدفالی لینے کو سیم سیم نائنت ہے۔ بدفالی لینے کو سیم سیمت منع فرمایا گیا ہے۔ جیسے داستہ چلتے کہی کو چیمینک آگئ تو ہیم جھنا کہ کام نہ ہوگا یا گوابولا تو ان سے آفت آنے کا گھان کوناسخت نادا فی اور بالکل بے اصل اور غلط اور گھراہی کاعقیدہ ہے اسی طرح کسی کومنی سمجھنا یا کہی دن کومنی سمجھنا بہت بُراہے مِدقاۃ ص ۱۳۲۸ میں سندہ اللہ تعالی کا مجبوب ہوجاتا ہے اِس لئے اہتمام سے اسس رقیمل کرنا چاہتے ۔

وساوس كوقت كى سُنت

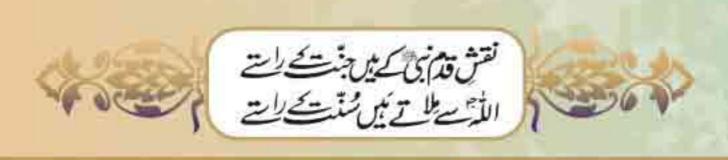
كُفرِياً كُناه كے وسوسے كے وقت يہ پڑھنائنت ہے: اُعُودُ باللّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّحِيْمِ بڑسے اور المَنْتُ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ وَرُسُلِهِ وَمُقاةِ صِ ١٣٠٥

ستنب الفكر

دوسرى سُنْت بيه كه ذات حق تعالى مين غور رزكري بلكه الله تعالى كي مخلوقات مين غور كري - بلكه الله تعالى كي مخلوقات مين غور كري - كما في المُحسَد بيْتِ تَفَكَ مَنْ وَافِي

پیارےنی کی پیاری سنتیں





المَّانُهُ وَيَتَعَلَّمُ وَنَ فِي سِينَ المُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّمُ اللَّهُ اللَّلْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللْمُ الللللْمُ اللللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ ا

چندام تعلیمات دی

وہ شخص ہماری جماعت سے خارج ہے جو ہمارے کم عمر پر رحم نہ کرے اور نیک کا کرنے نہ کرے اور نیک کا کرنے کہ کا کرنے کی عزیت نہ کرے اور نیک کا کرنے کی عزیت نہ کرے اور نیک کا کرنے کی صیحت نہ کرے اور نیک کا کرنے کی صیحت نہ کرے۔

و وشخص ملعون ہے جوکیری شمان بھاتی کو مالی یا جانی نقصان پہنچائے •

يافريب كرك . ه ترمذى باب ما جاء فى الخيانة والغش ص ١٥ج٢

و و الما من المس طرح ربوجيد مُ افرر بهاه.

له الكامل لابن عدى ص ٢٨٥ ج ١ الجامع الصغير ١٩٠ ج ٢ رقم ٣٣٣٧ مجمع الزوائد ص ٢٥٠ ج ارقور ٢٠٠

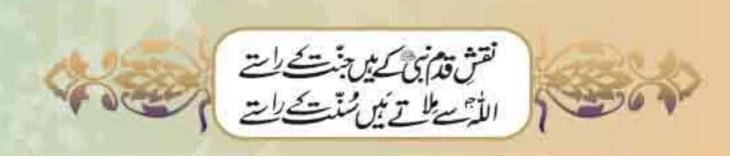
طبرانی اوسطص ۳۸۳ ج م رقد ۱۳۱۹

له ترمذى باب ماجاء فى رحمة الصبيان ص١٦٦٢

ع بخارى باب قول التبى مِنْ الله المناك غريب او عابر سبيل ص ٩٣٩ ج ٢

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں





🙆 مُسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسر مُسلمان محفوظ رہیں۔

بخارى باب الانهاءعن المعاصى ص ٩٩٠ ج٢

🕦 مال باب كوستانے كاوبال دُنيامين جى آتاہے۔

مشكوة باب البروالصلة ص٢٦١ ج٢

- غنیمت سمحصویا نج چیزول کویا نج چیزول کے آنے سے پہلے :۔
 - * جوانی کو برطھا ہے سے پہلے۔
 - 🗚 تندرستی کو بیماری سے پیہلے۔
 - 🗚 مالداری کو فقرسے بیلے .
 - 🗚 فراغت کومشغولی سے پہلے۔
 - 🗚 زندگی کو موست سے پہلے۔

صلوة استخاره

حضرت جابر رضی الله تعالی عندسے روایت ہے کہ حضور صلّی اللّه تعالی علیہ وسلّم ہم کو (اہم) کاموں میں اسس طرح استخارہ تعلیم فرطت تھے جسے جس طرح قران باک کی سور تول کو یا دکراتے تھے اور فرطتے تھے کہ جَب تم میں سے کوئی اہم گا کا ارا وہ کرے تو دور کعت نفل رہے ہے کہ جب تم میں سے کوئی اہم گا کا ارا وہ کرے تو دور کعت نفل رہے ہے کہ جو آ گے آ رہی ہے بخاری باب الدعاء عند الإستخارۃ ص ۲۳ و ۲۳ اور حضرت انس یہ منازی ہے ہے فرما یا کہ لیے انس ا جب تم کو کوئی امر ترقد و رحضرت انس یہ منازی ہے میں اور حضرت انس یہ منازی ہے میں اسے فرما یا کہ لیے انس ا جب تم کو کوئی امر ترقد و

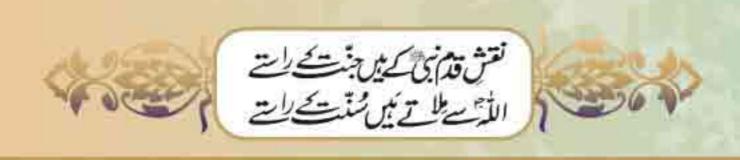
عه المستدرك ص ۳۲۱ م رقم ۷۸۲۱ شرح السنة ص ۲۷۲،۲۷۷ عه ح دقم (۳۹۱۲)

پیارےنگ کی پیاری سنتیں









میں ڈال نے تولینے رب سے استخارہ کر واور سات مرتبہ استخارہ کرو۔ بھر دِل میں جو ہات غالب آجائے اسی میں خیر مجھو۔ محرو۔ بھر دِل میں جو ہات غالب آجائے اسی میں خیر مجھو۔

فارده: کین خواب کا نظر آنا یا کسی آواز کا گنائی دینا ضروری به یک اسی طرح دو سرول سے شوره لینا اسی طرح دو سرول سے استخاره کوانا ثابت نہیں دوسرول سے شوره لینا گنت ہے۔ حدیث پاک ہے جومشورہ سے کا کرتا ہے ناوم نہیں ہوتا اور جو استخاره کراہے کا کرتا ہے کہ کا موقع نہ ہوا ورجلدی سے کسی امریل ستخاره کرنا ہے توجر فن کا موقع نہ ہوا ورجلدی سے کسی امریل ستخاره کی کرنا ہے توجر فن دُعا استخاره کی اور نہوتو یہ خصری دُعا کرنے اور اگرید دُعا اِستخاره کی بادنہ ہوتو یہ خصری دُعا کرنے :

اَللَّهُ مُ خِرْلِي وَاخْتَرْلِي وَاخْتَرْلِي وَ شَايِ صَ ١٤٣٤٠ ٢٥٢

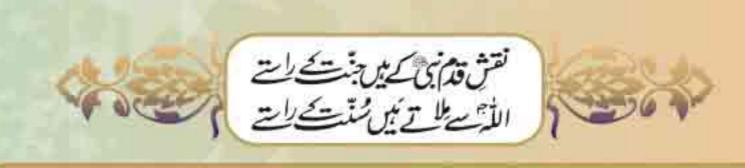
وعات إستخاره

الله هُمَّا إِنَّى اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُ وَكَا الْعَظِيمِ فَضَلِكَ الْعَظِيمِ فَضَلِكَ الْعَظِيمِ فَضَلِكَ الْعَظِيمِ فَاللَّهُ وَلَا الْعَظِيمِ فَاللَّهُ وَلَا الْعَلَمُ وَلَا الْعَلَمُ وَلَا الْعَلَمُ وَلَا الْعَلَمُ وَاللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْ وَمَعَاشِعَ وَعَاشِعَ وَعَاقِبَةِ مَلِيكَ فَي وَيَعِيْ وَمَعَاشِعَ وَعَاشِعَ وَعَاقِبَةِ مِلْكُ وَلَا عَلَيْ وَمَعَاشِعَ وَعَاقِبَةِ وَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ وَمَعَاشِعَ وَعَاقِبَةً وَلَا اللّهُ عَلَى وَيَعَاشِعَ وَعَاشِعَ وَعَاقِبَةً وَلَا اللّهُ عَلَمُ اللّهُ اللّهُ

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں





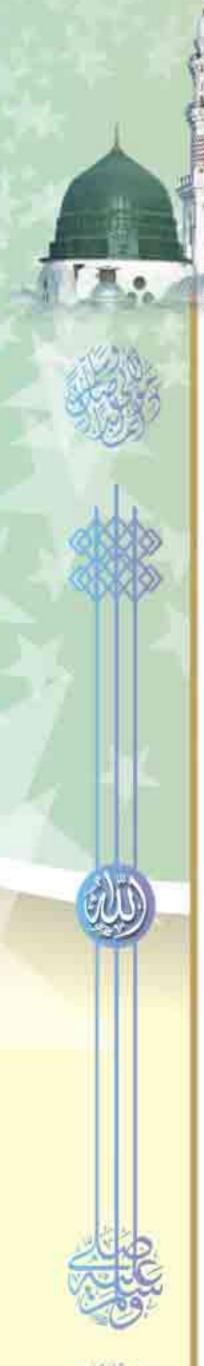


اَمْرِیُ فَاقْدِرُلُا لِیُ وَیَسِّرُلُا لِیُ ثُمُّ بَارِکُ لِیْ فِیلْهِ وَانْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّ هَٰذَاالْاَمْرُ (اِس جَدلِی ضلاکِ فیال رے) شَرَّ لِی فی دِینی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَ فِی اَمْرِی فَاصْرِفُ وَعَیْقِ وَاصْرِفْنِی عَنْهُ وَاقْدِی کِی الْخَیْرُحَیْثُ واصْرِفْنِی عَنْهُ وَاقْدِی کِی الْخَیْرُحَیْثُ کان تُمُرادِفِی عِنْهُ وَاقْدِی کِی الْخَیْرُحَیْثُ

ترجمہ: اے اللہ ایس آپ سے خیرطلب کرتا ہوں آپ سے علم کے واسطے سے اور قدرت طلب کرتا ہوں آپ کی قدرت کی مدف سے اور آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے فضل کا ۔ پس بے شک آپ قدرت کی مدف سے اور آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے فضل کا ۔ پس بے شک آپ قبرت رکھنے والے ہیں اور ہیں عاجز اور کم زور ہوں اور آپ جانتے ہیں میں نہیں جانتا اور آپ پوٹیدہ باتوں کو بخر بی جاننے والے ہیں ۔ الے للہ ااگر یکا ہجآ ہے علم میں ہے میرے دین معاش اور آخرت کے لئے خیر ہے تواکس کو میرے لئے مقدر فرما دیجتے ۔ اور پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دیجتے اور آگر آپ کے علم میں اس کے اندر شرہے میرے دین اور مُعاکش اور آخر کے لئے تواکس کو مجھے ۔ اور کھر کو اس سے دور کر دیجتے اور جہاں خیر ہواس کو میرے سے آور کو در کر دیجتے اور جہاں خیر ہواس کو میرے سے مقدر کر دیجتے اور کھر کو اس سے دور کر دیجتے اور جہاں خیر ہواس کو میرے سے نامقدر کر دیجتے اور کھر کو اس سے دور کر دیجتے اور جہاں خیر ہواس کو میرے سے کے بعد جو ول میں خیال غالب ہوجائے اس میں خیر سمجھے۔ اس دُعا کے بعد جو ول میں خیال غالب ہوجائے اس میں خیر سمجھے۔ اس دُعا کے بعد جو ول میں خیال غالب ہوجائے اس میں خیر سمجھے۔ اس دُعا کے بعد جو ول میں خیال غالب ہوجائے اس میں خیر سمجھے۔ اس دُعا کے بعد جو ول میں خیال غالب ہوجائے اس می میں خیر سمجھے۔ اس دُعا کے بعد جو ول میں خیال غالب ہوجائے اس میں خیر سمجھے۔ اس دُعا کے بعد جو ول میں خیال غالب ہوجائے اس می کو سے کیا

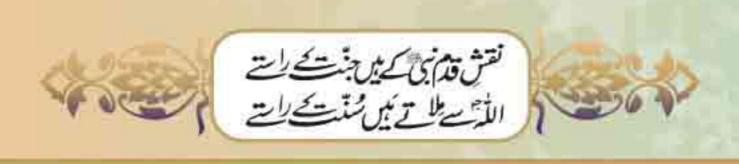
اء بُخارى باب الدعاء عند الاستخارة ص ١٠٩ ج٢ ترمذى باب ماجاء في صلوة الاستخاره ص ١٠٩ ج١ حصن حصين ص ٢٩٣

پیارےنبی کی پیاری سنتیں









صلوة ماجت

صفرت عبدالله بن ابی اوفی رضی الله تعالی عندسے روایت ہے کہ مخسور سی الله تعالی سے کوئی شرور مخسور سی الله تعالی سے کوئی ضرور پیش آلت یا کہ میں کو الله تعالی سے کوئی ضرور پیش آلتے یا کہی بندے سے کوئی حاجت ہوتو وُہ وضو کر سے اور اچھی طرح وضو کر سے بھیردور کعت نمازا کو اکر سے بھیرحق تعالی کی ثنار کر سے اور دشرویت پڑھے ہے۔ دُرود شرویت پڑھے بھیریہ دُعا پڑھے :۔

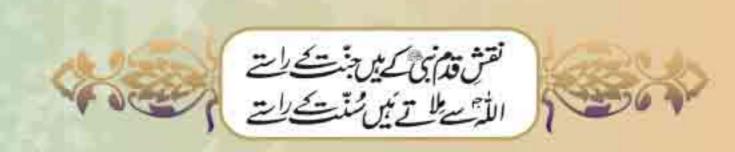
لآولة الآالله الخالفة الكرنية سُبُحان الله رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْحَصْلُ لِلهِ وَبِ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْحَصْلُ لِلهِ وَبِ الْعَلَيْمِ الْعَظِيْمِ الْحَصْلُ لِلهِ وَبِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ اللّهِ مَّا إِنِّ اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَنْ كُلِ بِ وَالسّلامَة مِنْ وَالْعَلَيْمِ اللّهُ مَنْ كُلِ بِ وَالسّلامَة مِنْ وَالْعَلَيْمِ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ كُلِ بِ وَالسّلامَة مِنْ وَالْعَلَيْمِ اللّهُ مَنْ اللّهُ اللّهُ مَنْ اللّهُ وَلَا عَاجَةً هِي لَكَ وَلا عَاجَةً هِي لَكَ وَلا عَاجَةً هِي لَكَ وَلا عَاجَةً هِي لَكَ وَلَا عَاجَةً هِي لَكَ وَلَا عَاجَةً هِي لَكَ وَلَا عَاجَةً هِي لَكَ وَلَا عَالِمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

له ترمذی باب ماجاء فی صلوة الحاجة ص ۱۰۸، ۱۰۹ ح ۱ ابن ماجه باب ماجاء فی صلوة الحاجة ص ۹۸، ۹۹ حاکم ص ۲۲۰ ج ۱، شاحی ص ۲۲۰ ج۲

رُمِم: نهيں ہے كوتى معبود سولت الله تعالى كے جومليم وكريم بير-(اَلْحَلِيْهُ اللَّذِى لَا يُعَجِّلُ بِالْعُسُقُوبَةِ - اَلْحَلِيهُ يُعُرِيعُ اللّذِى يُعُلِمْ بِدُونِ إِسْتِحْقَاقٍ وَّمِتَةٍ ٥ مليم ہے اللّذِى يُعُلِمْ بِدُونِ إِسْتِحْقَاقٍ وَّمِتَةٍ ٥ مليم ہے بيارے نبی حقيقاتِ وَمِتَةٍ ٥ مليم ہے







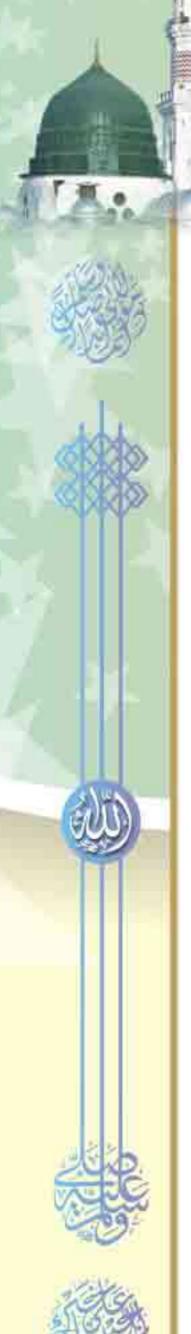
وہ ذات جوسزا دینے میں جلدی شکرے اور کریم وہ ذات ہے جوبدون استحقاق اور قابلیت عطا کرمے) پاک ہے اللہ جوعر شوع ظیم کا رہ ہے ہم قسم کی تعربیت عطا کرمے) پاک ہے اللہ جوعر شوع ظیم کا رہ ہے ہم قسم کی تعربیت اللہ ایس اللہ ایس کے لئے خاص ہے۔ اے اللہ ایس سوال کرما ہموں آپ کی رحمت سے موجبات کا اور آپ کی مغفرت کے ارادوں کا اور ہزیکی سے سلامتی کا ہمارے کوسی گناہ کو نہ چھوڑتے گر بخش دیجتے اور نہ ہمارا کوئی غم باقی رکھتے گر اس کو دور فرما دیکئے اور ہماری ہرحاجت کوجس سے آپ راضی وں اس کو ٹوری کرنے نے اور ہماری ہرحاجت کوجس سے آپ راضی وں اس کو ٹوری کرنے گئے اور ایمان دیں۔

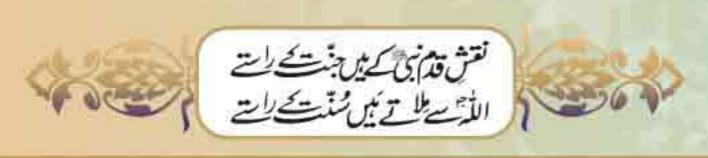
ہر دُعا کے قبل اور بعد دُر و دشریف پڑھ لینا دُعا کی قبوُلیت کا نہایت قوی ذریعہ ہے ۔

علامه شامى رحمة الله تعالى عليه فرطته بين كه علامه ابو اسسحاق الشاطبي

له شامی ص۳۳۳ج۲

پیارےنی کی پیاری سنتیں





بيرب فَإِنَّ اللهَ يَقُبَلُ الصَّلُوتَيْنِ وَهُوَ آكُرُمُ السَّلُوتَيْنِ وَهُوَ آكُرُمُ مُ

احقرع ض کرتا ہے کہ جب بھی کوئی پریشانی دُنیا یا آخرت کی آئے جہانی مصیبت ہویا روحانی مصیبت بعنی مصیبت کے تقاضے پریشان کریں داور کعت نماز حاجت پڑھ کر مذکورہ دُعا پڑھ کربار ہارہ رروز دِل سے دُعا کرے غیرسے اباب فلاح بیلا ہول گے۔جِس کا دِل چاہے کہنے دُعا کرے غیرسے اباب فلاح بیلا ہول گے۔جِس کا دِل چاہے کہنے رب سے نصرت اور کرم کا انعام حاسل کرے۔

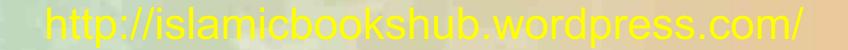
بعض دارف خصائل منوی الله الله و الله الله و الله و

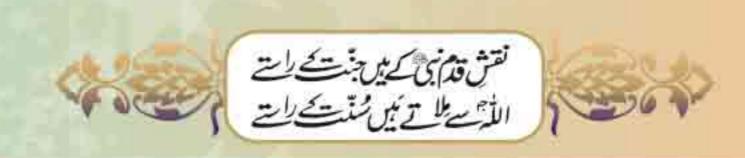
ا سُنْت : این سلی الله تعالی علیه وقیم جائز کام کومنع نہیں فرطتے تھے۔ اگر کوئی سوال کرتا اور اس کو بورا کرنے کا اِرادہ ہوتا تو ہاں کہہ فیتے ورنہ خاموش ہوجاتے۔

ا قال ابوسليمان الدرم من الدان بسئل الله حَاجَتَهُ فليكثر بالصلاة على النبى بين الله على النبى بين الله المعالمة المحاجة وليختم بالصلاة على النبى منافية فان الله يقبل الصلاتين وهوا كرم من ان يدع مابينهما ، شامى س ٢٣٣ ، ج٢

پیارےنئ کی پیاری سُنتیں







جب تک وه نه بچیزااوراگر کوئی چیکے سے بات کہنا چاہتا تو آپ کالیٰ س کی طرف کر دیتے اور حَب کک وہ فارغ نہیں تاتھا آپ سٹی اللہ تعالی علیم کان نہیں ہٹلتے ہے۔

المستقرات : جَب آب ستى الله تعالى عليه ولم يحتى كورخصت فراتے تو يدو مُعافرها تے : -

اَسْتُوْدِعُ الله دِیْنَکُمْ وَاَمَانَتَکُمْ وَخُوَاتِیْمَرَاعُمَالِکُمْ ٥ (ترنزی) مُوَّ الله مِیْمَراعُمَالِکُمْ ٥ (ترنزی)

پیردیے و مرحے۔ الحکمنگ بلت الیفی بنغیته تیتم الصّالحات، اورجب ناگواری کی حالت بیش آتی تو فرط تے۔

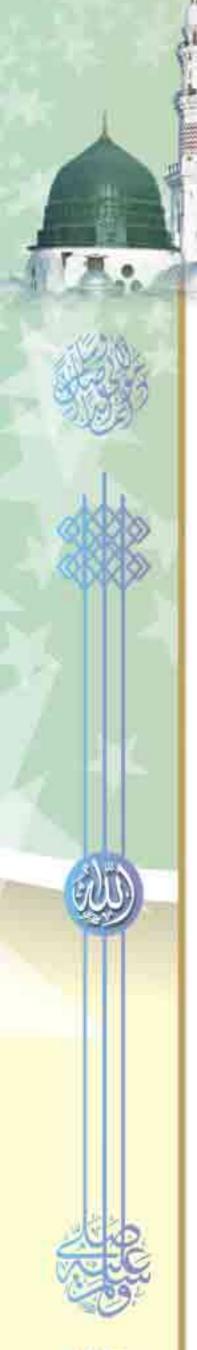
اَلْحَتْ ثُلُّ مِلْهِ عَلَىٰ كُلِّ حَالِي مَا جِهِ صَفَّهِ ١٤٨) المُتَّتُ : جَبِ كُونَى مِنَّا تُوجِيكِ اَبِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عليه وسِ

سلام كرتے تھے۔ (شمال ترمذي صفحہ ١١)

ک سنت : جُب سی جیز کوکروٹ کی طرف دیکھتے تو پوراجبرہ کی طرف دیکھتے تو پوراجبرہ کی طرف دیکھتے ، حصائل سے شمائل سی المجیر کردیکھتے۔ حصائل سے شمائل سی المجیر کردیکھتے۔ حصائل سے شمائل سی الم

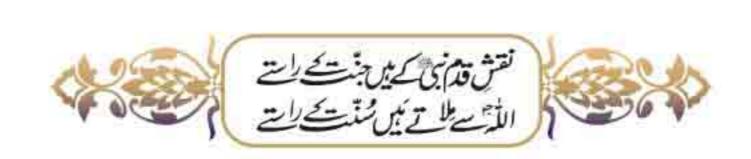
حواله شنت نمبر ۱۰۲۰۳ زاد المعاد ص ۱۱۸ ج ۱ ع ترمدی باب ماجاء مایقول اِذَا ودّع انسانا ص ۱۸۲ ج ۲ ه المستدرك ص ۲۷۸ ج ارقم (۱۸۳۰) ابن ماجه ص ۲۷۸

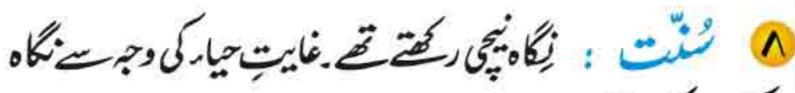
پیارےنبی کی پیاری سُنتیں



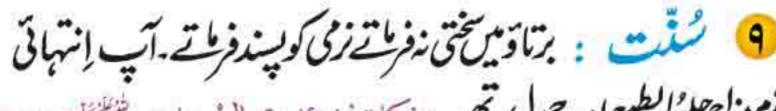








بحركرن ويكفت تھے۔ خصائل ص١٢



زم مزاج مينم الطبع اور رحدل تعے _ مشكوة فضائل سيد المسرسلين على الله على ١٥١١ ٢٥٠

میں اُررہے ہول۔ خصائل ص ۱۲ وص ۲۷

ال سُنْتِ : سبيس ملے جُلے رہنے تھے (یعنی ثنان بناکر بنہ

رجتے تھے) بلکہ جی مزاح بھی فرالیتے تھے۔ بھشتی ذیور حصه ۸ صفحه ۲

المُنتُ : الركوتي غرب أمّا يا برصيا آب صلى الله تعالى عليه وسمّ

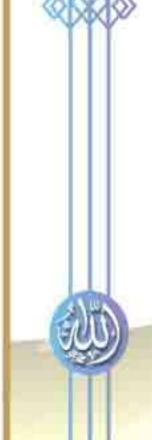
سے بات کرنا جاہتی تو آپ ستی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سڑک سے ایک خارے برئیننے کے لیے بیٹھ جاتے۔ بھشتی ذیبوی حصّه ۸ ص۳

المستنت ؛ گھروالول کا بہت خیال رکھتے کریسی کو آپ

صلّی اللّهٔ تعالیٰعلیہ وقم سنے کلیف نہ پہنچے اسی لیے رات کو باہر جانا ہوتا تراہمتہ سے اُسطے ' اہمتہ سے جونا پہنتے اہمتہ سے کواڑ کھو لیے آہمتہ تو آہمتہ سے اُسطے' اہمتہ سے جونا پہنتے اہمتہ سے کواڑ کھو لیے آہمتہ

پیارےنبی کی پیاری سُنتیں

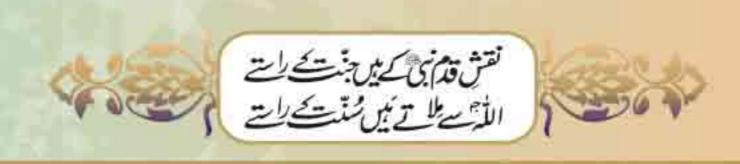












باہر جلے جاتے اسی طرح گھریں تشریف لاتے تو آہشہ سے آتے تاکہ سونے والوں کو تکلیف نہ ہوا وکسی کی بیندخراب نہ ہوجا ہے۔ (مشکوۃ صفحہ: ۱۸ بہشتی زلور حصّہ مصفحہ ۴)

الم المُستنت : حَب چِلتے تونِگاہ بچی زمین کی طرف رکھتے جمع کے رائیں میں طرف رکھتے جمع کے رائی میں میں میں است سے بیچھے ہوتے اور کوئی سُلمنے سے آیا توسسے رائی سُلمنے سے آیا توسسے پہلے سالی آب ستی اللہ تعالی علیہ سلم ہی کرستے ۔ (شمّا لِل ترمذی صفحہ ۱۱)

ب منات المسين الماء من كا أبرودارا دى بهوتواسس كے ساتھ عزنت سيے بين آنا۔

ا بنا بولنا اورا کی حصر این این است کی وقت الله کی عبادت کی سے کی وقت الله کی عبادت کے لیے کی کی کی خیادت کے لیے کی کے ان سے میں ان اور ایک حصر اینے بدن کی داحت کے لیے نکالنا۔ (شمائل منا بولنا اور ایک حصر اینے بدن کی داحت کے لیے نکالنا۔ (شمائل

ترمذي صفحه ۱۹۸)

المستنت : سرور دوعالم ستى الله عليه وستم ير ورو د شراهين
 يرسطة ربنا - (نشر الطيب صفحه ۱۶۰)

19 سُنْت : يَرُوسِي كے ساتھ احسان كرنا۔ برول كى عِرِّت كرنا

اور حيولوں برحم كزنا۔ (مشكلة جلد السقير ٢٢٣ ، صفحه ٢٢٣)

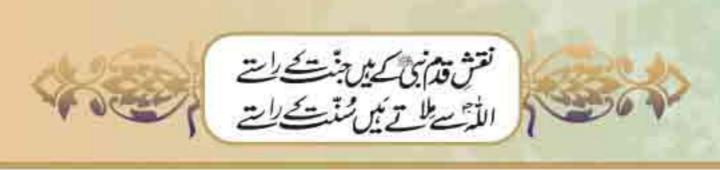
ا شنت ؛ کوئی رشته دار بدسلوکی کرے تواکس کے سَاتھ محسن سکوک سے بیش آنا۔ (مشکواۃ صفحہ ۱۹) محسن سکوک سے بیش آنا۔ (مشکواۃ صفحہ ۱۹)

ان توت سے پیری ان موجود کی است کا است کے اعتبار سے کھیزور ہیں'ان ان سُنٹ : جو لوگ دُنسپ کے اِعتبار سے کھیزور ہیں'ان

كاخيال ركصنابه

پیارےنبی کی پیاری سنتیں





الم سُنْت: وأتين يا باتين جانيب يحيد لكانا. (شائل ترمذي

مع خصائل نبوى صفحه ٢٦) ذادالمعادص ١١٦٠

۳۳ سُنْت : بیوی کا دِل خُوشش کرنے کے لئے اسسے ۱۹۸۰ مزاح کرنا اور بندی کی بات کرنا جھی سُنٹت ہے۔ (خصائل شرح شمال صفی) مزاح کرنا اور بندی کی بات کرنا جھی سُنٹت ہے۔ (خصائل شرح شمال صفی)

و المستنت : بعدنما زفجب ارشاق به آب ستی الاً علیه وستم استم الله علیه وستم می می می استم می می است.

مسجد میں مُرزِع (آلتی بالتی) بیٹھتے تھے نیز اپنے اصحاب میں بھی آئی۔ صتی اللہ تعالیٰ علیہ و کم مُرزِع بیٹھتے تھے۔ (خصال مشرح ثنمال صفحہ الا) البتہ جھوٹوں کو بڑوں کے سامنے دوزانو بیٹھنا اُقرہ باکی التواضع۔

لکھا ہے۔ (شامی حبار نمبرا) <mark>۱۵۵ سُنٹنٹ : اینے مس</mark>لمان بھاتی سے کشادہ چہرے سے ملنا ۔ (ترمذی حباری مفحہ ۱۸)

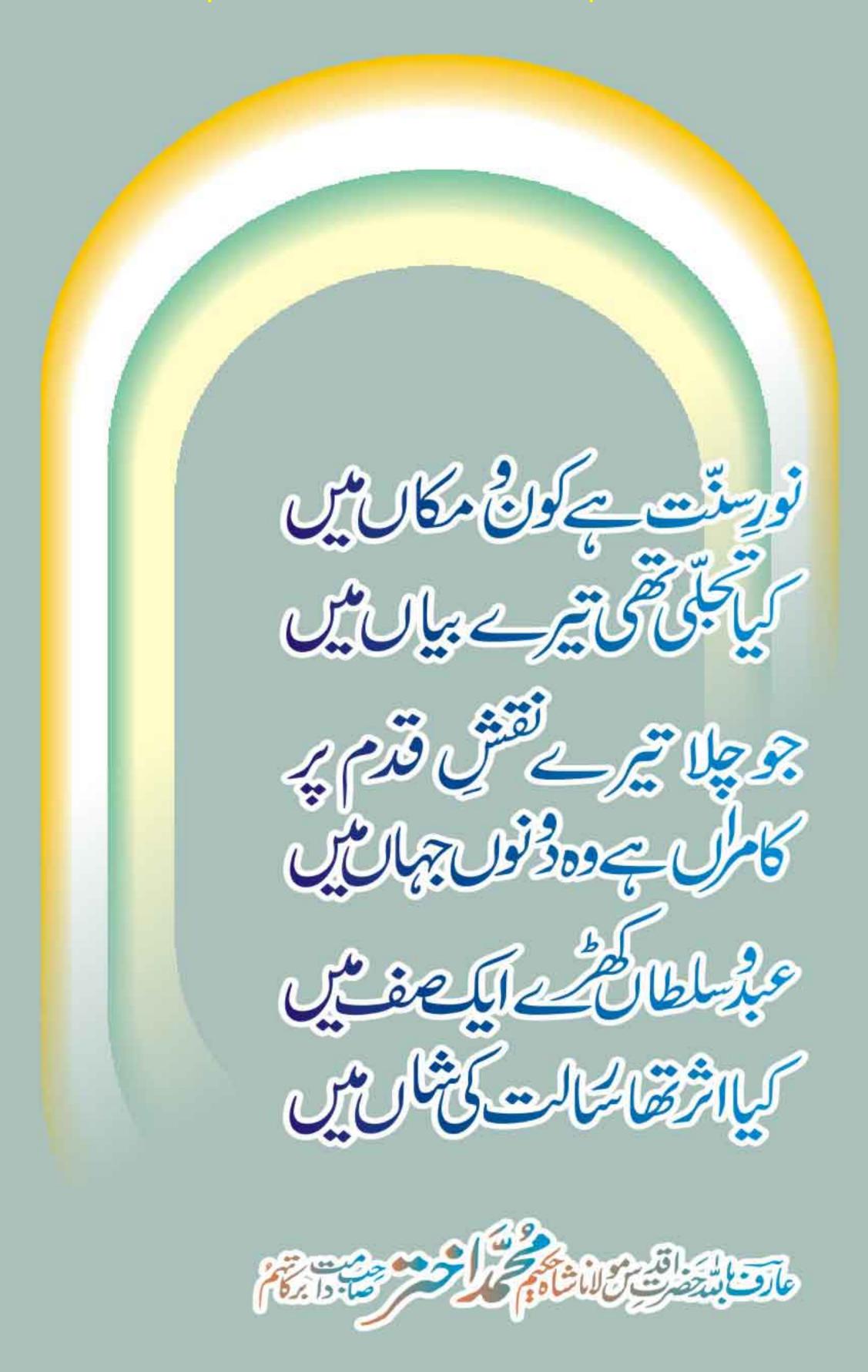
الم سُنْت ؛ سواری پراسس کے مالک کوآگے بیٹھنے کے لیے کہنا اور اس کی صریح اجازت کے بغیر آگے نہ بیٹھنا سُنّت ہے۔ کہنا اور اس کی صریح اجازت کے بغیر آگے نہ بیٹھنا سُنّت ہے۔ اُنٹ اُسٹی آگے تُنٹ اُسٹی اُلٹی دیکھنے کے اللہ دیکھنے کے اللہ

تَلَّبِ الْخَسِيرِ دَبَنَا تَقَبَّلُ مِنَّ إِنِّكَ انْتَ السَّبِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبُ عَلَينَ إِنَّكَ انْتَ الْتَوَابُ الْعَلِيمُ وَتُبُ عَلَينَ إِنَّكَ انْتَ الْتَوَابُ السَّحِبْ مُولًا

> الله ترمذى ص١٨ج ٢ باب ماجاء في طلاقة الوجه وحسن البشر الله مشكوة ص ٣٣٠ج ٢ باب آداب السفر

پیارےنئ کی پیاری سُنتیں







عارف الميخ التي والناشاء المحتى المحت